DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 74

DATED. 22-01-2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202648-9201615-9201956, FAX NO.081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ملکی ترقی اور خوشحالی میں شاہراہوں کا کلیدی کردار ہے، قائمقام گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	احتجاج یا بلیک میلنگ میں نہیں آئینگے اصلاحات کا عمل جاری رہے گا، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	یواین ایچ سی آر کی جانب سے 48 شمسی توانائی سہولیات بلوچستان کے حوالے	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت حلیم پلازہ کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان میں ریلوے کے سفر کو محفوظ وپر اعتماد بنا دیا گیا ہے، حنیف عباسی	جنگ ودیگر اخبارات
06	معاشی سرگرمیوں سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا، سردار ڈومکی	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان اکیڈمی تربت کیلئے سابقہ گرانٹ بحال کرینگے، اصغر رند	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام شعبوں میں جدت ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگر اخبارات
09	پولیس منشیات کے خاتمے کیلئے موثر کارروائیاں کر رہی ہے، آئی جی	جنگ ودیگر اخبارات
10	شاہد رند وزیر اعلیٰ کے سیاسی ومیڈیا امور کے معتمد مقرر	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش اور برفباری	جنگ ودیگر اخبارات
12	آتشزدگی سے متاثرہ تاجروں کو معاوضہ ادا کیا جائے، ایوان صنعت وتجارت	جنگ ودیگر اخبارات
13	کوئٹہ میونسپل کارپوریشن میں ہیلپ لائن وسٹیزن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا افتتاح	جنگ ودیگر اخبارات
14	چائلڈ لیبر بنیادی حقوق کی خلاف کے ساتھ گورننس کیلئے چیلنج ہے، این سی آر سی	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوام کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، کمانڈ میوند بریگیڈ	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان کی پہچان کو ہمیشہ منفی انداز میں پیش کیا جاتا رہا ہے، بی اے پی	جنگ ودیگر اخبارات
17	گرینڈ الائنس کا احتجاج چیئرمین ودیگر قائدین سمیت 90 گرفتار	جنگ ودیگر اخبارات
18	ملک کو درپیش بحرانوں کے حل کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے، مولانا لونی	جنگ ودیگر اخبارات
19	بارڈر کی بندش عوام کو معاشی بدحالی کی طرف دھکیلنا ہے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
20	حکومت صبر وتحمل سے کام لیتے ہوئے گرفتار ملازمین کو رہا کرے، مولانا حیدری	جنگ ودیگر اخبارات
21	ملازمین تشدد، حکومت بوکھلاہٹ کا شکار ہے، اسد بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار پولیس کی گاڑی پر فائرنگ دو اہلکار زخمی، گوادر سمندر کے راستے اسمگل کی جانے والی 300 کلو چرس برامد، دو افراد گرفتار، کوہلو مسلح افراد کی نجی کمپنی کے کیمپ پر حملہ ایک شخص اغواء، سریاب میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دکاندار جاں بحق

عوامی مسائل:

بھاگ کو ماڈل سٹی بنانے کے دعوے دھرے رہ گئے، چاغی میں برائلر مرغی کی قلت عوام کو پریشانی، بلوچستان میں گندم کا بحران شدت اختیار کر گیا ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 22.01.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان حکومت کا میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے ستائش اقدامات (** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنا کر ترقی کی منازل طے کی جا سکتی ہے جس کیلئے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے سرکاری بھرتیوں کا شفاف بنایا گیا ہے تا کہ نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار ملے اور بدعنوانی کا خاتمہ ہو جو صوبے کے روشن مستقبل اور حکمرانی کے مضبوط ضمانت ہے جس سے ریاست پر اعتماد بحال ہوتا ہے اور ترقی کا نیا دور شروع ہوتا ہے بلوچستان میں بیروزگاری ایک بڑی چیلنج ہے خاص کر سفارش اور رشوت کی بنیاد پر ماضی میں سرکاری محکموں میں بھرتیاں کی گئیں جس کی وجہ سے نوجوانوں میں مایوسی پھیلتی گئی ماضی کی حکومتوں کے دوران بدعنوانی، کرپشن، اقرباء پروری، سیاسی بنیادوں پر اپنے لوگوں کو نہ صرف ملازمتیں دی گئیں بلکہ انہیں اہم مناصب پر بٹھایا گیا جس سے نوجوان حکومتی کارکردگی سے مایوس ہو گئے اور وہ اپنے مستقبل کو تاریک دیکھ رہے تھے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سرکاری محکموں میں شفاف اور میرٹ کی بنیاد بھرتیوں کا عمل شروع کیا ہے جس سے نوجوانوں میں روشنی کی امید پیدا ہوئی ہے وہ اپنے ایک بہتر اور شاندار مستقبل کا خواب دیکھ رہے ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نوکری بیچنے اور سفارش کلچر کے خاتمے کے بغیر نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال نہیں ہوگا میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے تمام محکمہ جاتی بھرتیوں کو پبلک سروس کمیشن کے معیار کے مطابق لایا جا رہا ہے اور انہیں مکمل ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا جائے گا۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **پیپلز ٹری سروس ودیگر مشترکہ اقدامات پر اتفاق ،بلوچستان کی ترقی کی ضمانت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **عوام کو سہولیات کی فراہمی وفاق اور بلوچستان حکومت کے مشترکہ اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **یکم فروری کے بعد ریاست کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہو گی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں غیر قانونی بلند عمارتوں کی تعمیر، سانحات کا خطرہ، حکومت اور متعلقہ اداروں کو ایکشن لینے کی ضرورت !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **چاروں صوبوں کی ترقی ، پاکستان کی مضبوطی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Use of force" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **بلوچستان میں کاروباری مواقع اور شاپنگ مالز کا بدلتا کردار** " کے عنوان سے [illegible] کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے " **بلوچستان کی کی انتظامی تقسیم ،اصل مقاصد کیا ہیں ؟**" کے عنوان سے انور ساجدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 1 Dated 22 JAN 2026 Page No. 1

ملکی ترقی اور خوشحالی میں شاہراہوں کا کلیدی کردار ہے، قائمقام گورنر

ڈیرہ اللہ یار تا خیر دین صحبت پور روڈ کی تعمیر تیز کی جائے، غزالہ گولہ کی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان غزالہ گولہ نے کہا کہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی میں شاہراہوں کا کلیدی کردار ہے۔ ورلڈ بینک کے منصوبے کے تحت سڑک کے ذیلی حصے "ڈیرہ اللہ یار تا خیر دین صحبت پور" کی تعمیر کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس منصوبے کی بروقت تکمیل سے پورے علاقے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور عام لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئے گی۔ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ورلڈ بینک کے پراجیکٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر اسلم زہری سے ملاقات کے دوران قائمقام گورنر نے عوامی فلاح و بہبود کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ بریفنگ کے دوران ورلڈ بینک پروجیکٹ کے وسیم احمد بابئی اور سعد زاہد بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ ڈیرہ اللہ یار تا بیر دین ذریعہ صحبت پور (طول 38 : کلومیٹر) سال 2022 کے سیلاب کے دوران شدید طور پر متاثر/تباہ ہوگئی تھی۔

کوئٹہ: قائمقام گورنر غزالہ گولہ سے ایم پی اے کلثوم نیاز بلوچ ملاقات کر رہی ہیں

MASHRIQ QUETTA

ملکی ترقی میں شاہراہوں کا کردار کلیدی ہے، غزالہ گولہ

ڈیرہ اللہ یار تا صحبت پور شاہراہ کے منصوبے کے مثبت اثرات مرتب ہونگے

قائمقام گورنر بلوچستان کی گورنر ہاؤس میں ڈی پی ڈی اسلم زہری سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) قائم مقام گورنر بلوچستان غزالہ گولہ نے کہا کہ ملک و قوم کی ترقی اور خوشحالی میں شاہراہوں کا کلیدی کردار ہیں۔ انہوں نے ورلڈ بینک کے منصوبے کے تحت سڑک کے ذیلی حصے "ڈیرہ اللہ یار تا بہکر دین صحبت پور" کی تعمیر کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس منصوبے کی بروقت تکمیل سے پورے علاقے پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے اور عام لوگوں کی زندگیوں میں بہتری آئے گی۔ گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ورلڈ بینک کے پراجیکٹ.......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کے ڈپٹی ڈائریکٹر اسلم زہری سے ملاقات کے دوران قائمقام گورنر نے عوامی فلاح و بہبود کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ بریفنگ کے دوران ورلڈ بینک پروجیکٹ کے وسیم احمد بابئی اور سعد زاہد بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ ڈیرہ اللہ یار تا بیر دین ذریعہ صحبت پور (طول: 38 کلومیٹر) سال 2022 کے سیلاب کے دوران شدید طور پر متاثر/تباہ ہوگئی تھی۔ مذکورہ سڑک کو اب IFRAP فیز-I کے تحت سیلاب سے محفوظ (Resilient-Flood) بحالی اور بہتری کیلئے شامل کرلیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

جلد 55 جمعرات، 2 شعبان المعظم 1447ھ 22 جنوری 2026ء نمبر 22

احتجاج یا بلیک میلنگ میں نہیں آئینگے، اصلاحات کا عمل جاری رہے گا، وزیراعلیٰ بگٹی

بجٹ کا بڑا حصہ تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے، 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کیلئے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں، ایکس پر پیغام

موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشتگردی کا سامنا ہے، انسداد پولیو مہم کو آگے بڑھا رہے ہیں، اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر اور وزیراعظم کی فوکل پرسن سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ .... (باقی صفحہ 6 نمبر 61)

بجٹ ایک رخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں۔ نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ تقریباً ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے جبکہ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر موثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں اس کے علاوہ آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی گئی تاکہ سرکاری مشینری میں شفافیت، موثریت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا تاہم دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ حکومت کو عوام کے حقوق کے تحفظ اور اصلاحات کے تسلسل سے نہیں روک سکتی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی .... (باقی صفحہ 6 نمبر 62)

قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور موثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو ایک تاریخی اور دوررس اقدام ہے۔

شاہد رند وزیراعلیٰ بلوچستان کے سیاسی و میڈیا امور کے معتمد مقرر

امید ہے سابقہ عزم، جذبے اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ کام کرینگے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے معروف سینئر صحافی اور تجزیہ نگار شاہد حمید رند کو وزیر اعلیٰ کے لیے سیاسی و میڈیا امور کا معتمد (Aide to the Chief Minister for Political and Media Affairs) مقرر کر دیا ہے۔ اس ضمن میں سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے شاہد رند کا شمار بلوچستان اور قومی سطح کے سینئر صحافیوں اور تجزیہ نگاروں میں ہوتا ہے وہ طویل عرصے سے قومی و صوبائی سیاست، گڈ گورننس، عوامی مسائل اور ریاستی پالیسیوں پر گہری نظر رکھتے

ایس ان ای ..صحافت متوازن ، تجربے اور ذمہ دارانہ رپورٹنگ کی پہچان رکھتی ... ہے جبکہ وہ مختلف قومی و علاقائی میڈیا پلیٹ فارمز ... پر اپنی پیشہ ورانہ بصیرت کے باعث ایک معتبر آواز ... کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ ادراین اثنا وزیر اعلیٰ ... بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے معروف صحافی و تجزیہ ... نگار شاہد رند کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ بلوچستان کی حقیقی ... عوام، میڈیا اور سیاسی حلقوں تک موثر انداز میں ... پہنچانے کے لیے دوبارہ سرگرم ہو رہے ہیں جس ... پر انہیں خوش آمدید کہتے ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ... ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر ... کی کہ شاہد رند سابقہ عزم، جذبے اور پیشہ ورانہ لگن ... کے ساتھ بلوچستان کے اہم سیاسی، سماجی اور عوامی ... مسائل پر روشنی ڈالیں گے اور شفاف اور ذمہ دارانہ ... رپورٹنگ کے ذریعے عوام کو بروقت معلومات فراہم ... کرتے رہیں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر عائشہ رضا ملاقات کررہی ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو UNCR کی کنٹری ریپریزنٹیٹو فلپا کینڈلر سووینئر پیش کررہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

22 JAN 2026

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یو این ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں ملنے والے وفد کے ہمراہ گروپ

انسداد پولیو اقدامات حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

پولیو سمیت روٹین ایمونائزیشن کوریج میں بھی اضافہ ناگزیر ہے، گفتگو

صوبائی حکومت کی مؤثر حکمت عملی کے مثبت نتائج مل رہے ہیں، سینیٹر عائشہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سنٹر کے کوآرڈینیٹر انوار الحق اور صوبائی ای او سی کے کوآرڈینیٹر انعام الحق بھی شریک تھے اس موقع پر بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے ......

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

، روٹین ایمونائزیشن کوریج میں اضافے اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمونائزیشن کوریج میں بہتری کیلئے حکومت بلوچستان کی سنجیدہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مربوط حکمت عملی اور مؤثر لیڈ اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے، جسے مزید مستحکم کیا جائے گا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سکیورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر عائشہ رضا ملاقات کر رہے ہیں

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1
Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA
اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)
روزنامہ مشرق کوئٹہ
جلد 54 | جمعرات 02 شعبان 1447ھ 22 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 199
رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشتگردی سے نبرد آزما

بجٹ کا بڑا حصہ تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے احتجاج کے دباؤ میں نہیں آئینگے

سرفراز بگٹی

بلوچستان کا ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ تلخ حقیقت کا عکاس جس میں 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں 1.3 کروڑ عوام کی فلاح کیلئے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں

اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر مؤثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں، وزیراعلیٰ

اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا، احتجاج یا بلیک میلنگ حکومت کو عوام کے حقوق کے تحفظ اور اصلاحات کے تسلسل سے نہیں روک سکتی، عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ایکس پر بیان

وزیراعلیٰ سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اعلیٰ سطحی وفد کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں۔ نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ تقریباً ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے جبکہ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں سماجی رابطے......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

متعلق قانون سازی، یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈوومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی مؤثر نگرانی اور حساس طرز حکمرانی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور قبائلی اقدار پر مبنی ہیں، اور سندھ و پنجاب سے بلوچستان کے راستے انخلاء کیے جانے والے افغان مہاجرین کی حکومت بلوچستان بھرپور میزبانی کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت، سولرائزیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک ارب روپے مالیت کی 48 شمسی توانائی سے چلنے والی عوامی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جانا صاف توانائی کے فروغ، ادارہ جاتی استحکام اور عوامی خدمات کی پائیداری کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس سے افغان مہاجرین کے ساتھ ساتھ مقامی میزبان آبادی بھی مستفید ہو رہی ہے اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلیپا کینڈلر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کے تسلسل اور ان اداروں کے استحکام کے لیے قابل اعتماد توانائی ناگزیر ہے جو افغان مہاجرین اور میزبان کمیونٹیز دونوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کے طور پر ہم اس جذبہ ہمدردی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے رہیں گے کہ مہاجرین کی ضروریات، وقار اور تحفظ کو ہر حال میں مرکزی حیثیت حاصل رہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ تمام طبقات کے لیے عوامی خدمات کو مشترکہ طور پر مزید مضبوط بنایا جائے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے بلوچستان میں اصلاحاتی اقدامات، انسانی حقوق کے تحفظ اور افغان مہاجرین کی میزبانی کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے کردار کو سراہتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں شریک وفد میں یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلیپا کینڈلر، آئی او ایم کی کنٹری نمائندہ ساتو میو، یو این ایچ سی آر سب آفس کے سربراہ تیسفائے بیکلے، کمشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب المولا، یو این ایچ سی آر کے سینئر پروٹیکشن آفیسر ارکادی لیبیوڈیو، ایسوسی ایٹ رپورٹنگ آفیسر مہوش سعید، ایسوسی ایٹ ایکسٹرنل ریلیشنز آفیسر قیصر خان آفریدی اور اسسٹنٹ پروگرام آفیسر جلال خان بھی شامل تھے۔

کو دی جس کو انہوں نے قبول کر لیا۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد اور فریم ورک کے تحت غزہ امن منصوبے کے نفاذ میں معاونت کی اپنی مسلسل کوششوں کے سلسلے میں بورڈ آف پیس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو امید ہے کہ اس فریم ورک کے قیام سے مستقل جنگ بندی کے نفاذ، فلسطینی عوام کے لیے انسانی امداد میں نمایاں اضافے اور غزہ کی تعمیر نو کے لیے عملی اقدامات ممکن ہوں گے۔ پاکستان نے اس توقع کا بھی اظہار کیا کہ یہ کاوشیں فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کے حصول کی راہ ہموار کریں گی، بین الاقوامی قانونی حیثیت اور متعلقہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ایک قابل اعتماد اور وقت کے تعین کے ساتھ سیاسی عمل ناگزیر ہے۔ پاکستان نے امید ظاہر کی کہ بورڈ آف پیس کے نتیجے میں 1967 سے قبل کی سرحدوں پر مشتمل، القدس الشریف کو دارالحکومت بنانے والی ایک آزاد، خودمختار اور متصل فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ ہموار ہو سکے گی۔ پاکستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بورڈ آف پیس کے رکن کی حیثیت سے تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا، تاکہ ان اہداف کا حصول ممکن ہو اور فلسطین کے مظلوم عوام، بالخصوص ہمارے فلسطینی بھائیوں اور بہنوں کی تکالیف کا خاتمہ کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل متحدہ عرب امارات اور ترکیہ نے بھی بورڈ آف پیس میں بطور رکن شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ متحدہ عرب امارات کے بعد ترکیہ، مصر، آذربائیجان اور اسرائیل نے بھی امریکی صدر ٹرمپ کے بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت قبول کر لی۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو عالمی رہنماؤں پر مشتمل بورڈ آف پیس میں شامل ہو گئے۔ دوسری جانب فرانس، اٹلی، سویڈن، ناروے نے بورڈ آف پیس میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ امریکی نمائندہ خصوصی اسٹیو وٹکوف کا کہنا ہے کہ 20 سے 25 عالمی رہنما غزہ بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت قبول کر چکے ہیں۔ ایران سے بھی رابطہ کیا تھا لیکن اب بات چیت نہیں ہو رہی۔ خبر ایجنسی کے مطابق اراکین کو بورڈ آف پیس میں مستقل طویل مدت کی رکنیت کے لیے 1 ارب ڈالر تک ادائیگی کرنا ہوگی۔ مصری وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں صدر ٹرمپ کی مشرق وسطیٰ کی پالیسیوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مصر بورڈ آف پیس میں شمولیت کی دعوت کو قبول کرنے اور متعلقہ قانونی اور آئینی طریقہ کار کو پورا کرنے کے عزم کا اعلان کرتا ہے۔ جاری بیان میں غزہ تنازع کے خاتمے کے لیے جامع منصوبے کے دوسرے مرحلے کے لیے بورڈ آف پیس کے مشن کے لیے بھی حمایت کا اظہار کیا گیا۔ سویڈن اور ناروے نے امریکی صدر ٹرمپ کے منصوبے اور بورڈ آف پیس میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ سویڈن کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کے بورڈ آف پیس کے اقدام میں اب تک پیش کیے گئے مسودے کے ساتھ شرکت نہیں کریں گے۔ ناروے کا بھی کہنا ہے کہ وہ بورڈ آف پیس میں شامل نہیں ہوگا، مجوزہ بورڈ آف پیس کے نکات پر امریکا کے ساتھ مزید بات چیت درکار ہے۔ یورپی یونین نے امریکا کے ساتھ تجارتی معاہدہ معطل کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ خبر ایجنسی کے مطابق یہ فیصلہ امریکی صدر کی جانب سے یورپی ممالک پر اضافی ٹیرف عائد کرنے کی دھمکیوں کے بعد کیا گیا۔ یورپی یونین کا مؤقف ہے کہ دباؤ اور دھمکیوں کے ماحول میں منصفانہ تجارتی مذاکرات ممکن نہیں۔ اگر امریکا نے ٹیرف کے حوالے سے سخت مؤقف واپس نہ لیا تو معاہدے کی بحالی مشکل ہو جائے گی۔ اس فیصلے کے بعد امریکا اور یورپی یونین کے درمیان تجارتی تعلقات میں مزید کشیدگی کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے، جبکہ یورپی ممالک نے اپنے اقتصادی مفادات کے تحفظ کیلئے متبادل حکمت عملی پر غور شروع کر دیا ہے۔

DIRECTORA
GENERAL OF P
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات ...
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 41 جمعرات، 2 شعبان المعظم، 22 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ اصلاحات کے تسلسل سے نہیں روک سکتے، سرفراز بگٹی

عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، ایک ہزار ارب کا سالانہ بجٹ تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے

غیر متوازن نظام کو درست کرنے کیلئے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد اقدامات کئے، ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں۔ نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ تقریباً ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے جبکہ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر موثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں اس کے علاوہ آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی گئی تاکہ سرکاری مشینری میں شفافیت، موثریت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا تاہم دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ حکومت کو عوام کے حقوق کے تحفظ اور اصلاحات کے تسلسل سے نہیں روک سکتی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی خدمت، بہتر حکمرانی اور شفافیت کو اپنی اولین ترجیح کے طور پر جاری رکھے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ اصلاحاتی اقدامات بلوچستان میں گڈ گورننس، مالی استحکام اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے طویل مدتی نتائج پیدا کریں گے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

موسمیاتی تبدیلی اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت نے جامع حکمت عملی اختیار کی، غیر ملکی تارکین کے انخلاء بارے وفاقی پالیسیوں پر عمل پیرا ہیں، UN وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور موثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی موثر نگرانی اور حساس طرز حکمرانی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور قبائلی اقدار پر مبنی ہیں، اور سندھ و پنجاب سے بلوچستان کے راستے انخلاء کیے جانے والے افغان مہاجرین کی حکومت بلوچستان بھرپور میزبانی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحت، تعلیم، سولرائزیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک ارب روپے مالیت کی 48 شمسی توانائی سے چلنے والی عوامی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جانا صاف توانائی کے فروغ، ادارہ جاتی استحکام اور عوامی خدمات کی پائیداری کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس سے افغان مہاجرین کے ساتھ ساتھ مقامی میزبان آبادی بھی مستفید ہو رہی ہے اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کے تسلسل اور ان اداروں کے استحکام کے لیے قابل اعتماد توانائی ناگزیر ہے جو افغان مہاجرین اور میزبان کمیونٹیز دونوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کے طور پر ہم اس جذبہ ہمدردی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے رہیں گے کہ مہاجرین کی ضروریات، وقار اور تحفظ کو ہر حال میں مرکزی حیثیت حاصل رہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ تمام طبقات کے لیے عوامی خدمات کو مشترکہ طور پر مزید مضبوط بنایا جائے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے بلوچستان میں اصلاحاتی اقدامات، انسانی حقوق کے تحفظ اور افغان مہاجرین کی میزبانی کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے کردار کو سراہتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں شریک وفد میں یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر، آئی او ایم کی کنٹری نمائندہ ساتو میو، یو این ایچ سی آر سب آفس کے سربراہ تیسلائے بیکلے، کمشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب المولا، یو این ایچ سی آر کے سینئر پروٹیکشن آفیسر ارکادی لیبیو وکی، ایسوسی ایٹ رپورٹنگ آفیسر مہوش سعید، ایسوسی ایٹ ایکسٹرنل ریلیشنز آفیسر قیصر خان آفریدی اور اسسٹنٹ پروگرام آفیسر جلال خان بھی شامل تھے۔

انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے آگے بڑھا رہے ہیں، وزیراعظم کی فوکل پرسن عائشہ رضا فاروق سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر اعظم کی فوکل (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے کوآرڈینیٹر انوار الحق اور صوبائی ای او سی کے کوآرڈینیٹر انعام الحق بھی شریک تھے اس موقع پر بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مزید موثر اور مربوط بنانے، روٹین امیونائزیشن کوریج میں اضافے اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے انسداد پولیو مہم اور روٹین امیونائزیشن کوریج میں بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی سنجیدہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مربوط حکمت عملی اور موثر فیلڈ اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے، جسے مزید مستحکم کیا جائے گا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سیکیورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No ۱

Page No 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی 1-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph 081-2822909

جلد نمبر 33 | جمعرات 22 جنوری 2026ء بمطابق 02 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 22

بلیک میلنگ عوامی حقوق کے تحفظ سے نہیں روک سکتی، وزیراعلیٰ

موسمیاتی تبدیلی اور دہشتگردی چیلنج

بلوچستان کا سالانہ بجٹ ایک ہزار ارب، 80 فیصد نان ڈویلپمنٹ اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، غیر فعال محکمے اور غیر ضروری اسامیاں ختم کیں

غیر ملکی مہاجرین کا انخلا، وفاقی پالیسیوں پر عملدرآمد جاری ہے، بلوچستان کو پولیو فری بنائینگے، میر عائشہ اور اقوام متحدہ کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سالانہ بجٹ تقریباً ایک ہزار ارب روپے ہے جس میں سے تقریباً 80 فیصد نان ڈویلپمنٹ اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے اور نان ڈویلپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ صوبے کے تقریباً ساڑھے تین لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

خرچ ہوتا ہے۔ اسی تناظر میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کی 1.3 کروڑ آبادی کی فلاح و ترقی کے لیے صرف 200 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں جو ایک بڑا چیلنج ہے۔ اسی لیے حکومت نے نظام کو درست کرنے کے

لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر مؤثر سرکاری ادارے بند کیے گئے۔ وزیراعلیٰ کے مطابق 1 ہزار سے زائد سول ایجنسیز جیسے غیر فعال محکمے ختم کر کے آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری اسامیاں ختم کی گئیں، جبکہ غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف بلا امتیاز کارروائی بھی عمل میں لائی گئی۔ سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ اصلاحات کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا تاہم دباؤ، احتجاج یا کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ انہیں عوام کے حق کے تحفظ سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا۔

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، استحکام، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، ہیومن ڈویلپمنٹ پروگرام، ہیومن رائٹس فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و استحکام سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جو ہماری سنجیدگی کا ثبوت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عملدرآمد کر رہی ہے اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراساں کرنے کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا۔ وزیراعلیٰ نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت، سولرائزیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک ارب روپے مالیت کی 48 شمسی توانائی سے چلنے والی عوامی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جانا شمسی توانائی کے فروغ، ادارہ جاتی استحکام اور عوامی خدمات کی

پائیداری کی جانب اہم سنگ میل ہے، جس سے افغان مہاجرین کے ساتھ مقامی میزبان آبادی بھی مستفید ہو رہی ہے۔ اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کے تسلسل اور ان اداروں کے استحکام کے لیے شمسی توانائی پر مبنی منصوبے اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو افغان مہاجرین اور میزبان کمیونٹی دونوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کے طور پر ہم اس جذبے ہمدردی و قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے رہیں گے کہ مہاجرین کی ضروریات، وقار اور تحفظ کو ہر حال میں مرکزی حیثیت حاصل رہے جبکہ ساتھ ہی تمام طبقات کے لیے عوامی خدمات کو مشترکہ طور پر مضبوط بنایا جائے۔ اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے بلوچستان میں اصلاحاتی اقدامات، انسانی حقوق کے تحفظ اور افغان مہاجرین کی میزبانی کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے کردار کو سراہتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے انسداد پولیو پروگرام کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر کے کوآرڈینیٹر انوار الحق اور صوبائی ای او سی کے کوآرڈینیٹر انعام الحق قریشی بھی شریک تھے۔ اس موقع پر بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، روٹین امیونائزیشن کوریج میں اضافے اور درپیش چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ رکھنا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سیکورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جائے گی اور پولیو فری بلوچستان کے ہدف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ ملاقات میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود تھے جنہوں نے صوبائی سطح پر روٹین امیونائزیشن، انسداد پولیو اقدامات، بین الادارہ جاتی تعاون اور انتظامی امور سے متعلق امور پر بریفنگ دی۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے یو این ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے 22 ویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

قیمت 40 روپے — صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 — بدھ 21 جنوری 2026ء بمطابق یکم شعبان المعظم 1447ھ — شمارہ نمبر 21

دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام کی منظوری، زیارت انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ ہوگا، محکمہ مذہبی امور ختم

لاپتہ افراد کا مسئلہ ہمیشہ کیلئے دفن کر دیا

میر سرفراز بگٹی

موثر قانون سازی کرلی، الزامات اور پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا، یکم فروری کے بعد حکومت کی جانب سے جبری گمشدگی نہیں ہوگی، اگر کوئی مسلح تنظیموں کے ہاتھوں یا خودساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جاسکتی، صوبائی کابینہ کا اجلاس

زیر تفتیش افراد کے لواحقین کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائیگی، ملاقات کی اجازت ہوگی، محکمہ مذہبی امور کے ملازمین دیگر محکموں میں ایڈجسٹ ہوں گے، پیپلز ٹرین سروس شروع کرنے پر اتفاق، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کے ہمراہ مشترکہ اجلاس

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاست پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں مختلف عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

[illegible]

CLIPPING SERVICE

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

جلد 30 | جمعرات 22 جنوری 2026ء بمطابق 02 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 22

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی یو این ایچ سی آر کی نمائندہ کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلی اور دہشتگردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، وزیراعلیٰ

غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا

حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، میر سرفراز بگٹی کی اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ سے بات چیت

کوئٹہ (ٹی این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یتیم اسکول اپلیمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دوررس اقدام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی مؤثر نگرانی اور حساس طرز حکمرانی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور قبائلی اقدار پر مبنی ہیں، اور سندھ و پنجاب سے بلوچستان کے راستے انخلاء کیے جانے والے افغان مہاجرین کی حکومت بلوچستان بھرپور مہمان نوازی کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت، سوار ازیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک ارب روپے مالیت کی 48 کلوواٹ سے چلنے والی عوامی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جانا صاف توانائی کے فروغ، ادارہ جاتی استحکام اور عوامی خدمات کی پائیداری کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس سے افغان مہاجرین کے ساتھ ساتھ مقامی میزبان آبادی بھی مستفید ہو رہی ہے اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کے تسلسل اور ان اداروں کے استحکام کے لیے قابل اعتماد توانائی ناگزیر ہے جو افغان مہاجرین اور میزبان کمیونیٹی دونوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کے طور پر ہم اس جذبہ ہمدردی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے رہیں گے کہ مہاجرین کی ضروریات، وقار اور تحفظ کو ہر حال میں مرکزی حیثیت حاصل رہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ تمام طبقات کے لیے عوامی خدمات کو مشترکہ طور پر مزید مضبوط بنایا جائے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے بلوچستان میں اصلاحاتی اقدامات، انسانی حقوق کے تحفظ اور افغان مہاجرین کی میزبانی کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے کردار کو سراہتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں شریک وفد میں یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر، آئی او ایم کی کنٹری نمائندہ ساتو میو، یو این ایچ سی آر سب آفس کے سربراہ تیمشا ئے بیکلے، کمشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب المولا، یو این ایچ سی آر کے سینئر پروٹیکشن آفیسر ارکادی لیبوونسکی، ایس او ایف رپورٹنگ آفیسر مہوش سعید، ایس او ایف ایکسٹرنل ریلیشنز آفیسر قیصر خان آفریدی اور اسسٹنٹ پروگرام آفیسر جلال خان بھی شامل تھے

صوبے کے ہر بچے تک پولیو ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جائیگی

میر سرفراز بگٹی

میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم کی فوکل پرسن عائشہ رضا کی ملاقات انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے سمیت اہم معاملات پر تبادلہ خیال

پولیو فری بلوچستان کے ہدف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، سرفراز بگٹی، چیف سیکرٹری بھی موجود تھے

کوئٹہ (ٹ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے کوآرڈینیٹر انوار الحق اور صوبائی ای او سی کے کوآرڈینیٹر انعام الحق بھی شریک تھے اس موقع پر بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، روٹین امیونائزیشن کوریج میں اضافے اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے انسداد پولیو اور روٹین امیونائزیشن کوریج میں بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی سنجیدہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مربوط حکمت عملی اور مؤثر فیلڈ اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے، جسے مزید مستحکم کیا جائے گا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سکیورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

صوبائی بجٹ کا 80 فیصد غیر ترقیاتی اخراجات پر خرچ ہوتا ہے، وزیراعلیٰ

صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں

کوئٹہ (ٹ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں۔ نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ تقریباً ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے جبکہ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر مؤثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں اس کے علاوہ آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی گئی تاکہ سرکاری مشینری میں فعالیت، مؤثریت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا تاہم دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ حکومت کو عوام کے حقوق کے تحفظ اور اصلاحات کے تسلسل سے نہیں روک سکتی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی خدمت، بہتر حکمرانی اور فعالیت کو اپنی اولین ترجیح کے طور پر جاری رکھے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ اصلاحاتی اقدامات بلوچستان میں گڈ گورننس، مالی استحکام اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے طویل مدتی نتائج پیدا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 4

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالرحیم
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعرات 22 جنوری 2026ء، 02 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 142

بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

اس مقصد کے لیے سیکیورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ پولیو کے خاتمے کے ساتھ ساتھ روٹین ایمونائزیشن کوریج میں اضافہ بھی پائیدار صحت کے نظام کے لیے ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

صوبے کے ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جائے گی اور پولیو فری بلوچستان کے ہدف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے کوآرڈینیٹر (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

نور الحق اور صوبائی ای او سی کے کوآرڈینیٹر انعام الحق بھی شریک تھے اس موقع پر بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، روٹین ایمونائزیشن کوریج میں اضافے اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمونائزیشن کوریج میں بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی سنجیدہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مربوط حکمت عملی اور مؤثر لیڈ اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے جسے مزید مستحکم کیا جائے گا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سیکیورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پولیو کے خاتمے کے ساتھ ساتھ روٹین ایمونائزیشن کوریج میں اضافہ بھی پائیدار صحت کے نظام کے لیے ناگزیر ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر بچے تک ویکسین کی رسائی یقینی بنائی جائے گی اور پولیو فری بلوچستان کے ہدف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے ملاقات میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود تھے جنہوں نے صوبائی سطح پر روٹین ایمونائزیشن، انسداد پولیو اقدامات، بین الاداراتی تعاون اور انتظامی امور سے متعلق امور پر بریفنگ دی۔

بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، وزیراعلیٰ بگٹی

اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا، صوبائی حکومت عوام کی خدمت، بہتر حکمرانی اور شفافیت کو اپنی اولین ترجیح کے طور پر جاری رکھے گی

بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں، ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں۔ نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ تقریباً ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے جبکہ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد غیر متحرک اور غیر مؤثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں اس کے علاوہ آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی گئی تاکہ سرکاری مشینری میں شفافیت، مؤثریت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا، جو ہم دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ حکومت کو عوام کے حقوق کے تحفظ اور اصلاحات کے تسلسل سے نہیں روک سکتی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کی خدمت، بہتر حکمرانی اور شفافیت کو اپنی اولین ترجیح کے طور پر جاری رکھے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ اصلاحاتی اقدامات بلوچستان میں گڈ گورننس، مالی استحکام اور عوامی خدمات کی بہتری کے لیے دور رس نتائج پیدا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE
DIREC[TORATE]
GENERA[L]
RELATIONS
نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ]
حکومت ب[لوچستان]
Bullet No 1
Page No 10

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل
جلد 77 | جمعرات 22 جنوری 2026ء، 02 شعبان المعظم 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 142

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں یو این کا نمائندہ وفد ملاقات کر رہا ہے۔

بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور قبائلی اقدار پر مبنی ہیں، سرفراز بگٹی

سندھ و پنجاب سے بلوچستان کے راستے انخلاء کیے جانیوالے افغان مہاجرین کی حکومت بلوچستان بھرپور میزبانی کر رہی ہے

تعلیم، صحت، سولرائزیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہا

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سینئر عائشہ رضا ملاقات کر رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت

(بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکو ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی مؤثر نگرانی اور حساس طرز حکمرانی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور قبائلی اقدار پر چلتی ہیں، اور سندھ و پنجاب سے بلوچستان کے راستے انخلاء کیے جانے والے افغان مہاجرین کی حکومت بلوچستان بھرپور میزبانی کر رہی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت، سولرائزیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک ارب روپے مالیت کی 48 شمسی توانائی سے چلنے والی عوامی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جانا صاف توانائی کے فروغ، ادارہ جاتی استحکام اور عوامی خدمات کی پائیداری کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس سے افغان مہاجرین کے ساتھ ساتھ مقامی میزبان آبادی بھی مستفید ہو رہی ہے اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کے تسلسل اور ان اداروں کے استحکام کے لیے قابل اعتماد توانائی ناگزیر ہے جو افغان مہاجرین اور میزبان کمیونٹیوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کے طور پر ہم اس جذبہ ہمدردی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 11

جلد نمبر۔25 | جمعرات 22 جنوری 2026ء بمطابق 02 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔22

بجٹ کا بڑا حصہ ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہو جاتا ہے

دباؤ، احتجاج عوام کے حق کے تحفظ سے نہیں روک سکتا

سرفراز بگٹی

غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر موثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے، اصلاحات کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا

صوبے کی 1.3 کروڑ آبادی کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں جو ایک بڑا چیلنج ہے، غیر فعال محکمے، آٹھ ہزار غیر ضروری آسامیاں ختم کی گئیں ہیں

غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی بھی عمل میں لائی گئی، بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سالانہ بجٹ تقریباً ایک ہزار ارب روپے ہے، جس میں سے تقریباً 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے اور نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کی 1.3 کروڑ آبادی کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں جو ایک بڑا چیلنج ہے۔ اسی غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر موثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مطابق زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس جیسے غیر فعال محکمے ختم کر کے آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں، جبکہ غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی بھی عمل میں لائی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ اصلاحات کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا، تاہم دباؤ، احتجاج یا کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ انہیں عوام کے حق کے تحفظ سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا۔

بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور موثر حکمت عملی اختیار کی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکو ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومتِ بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومتِ بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور موثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلا کے حوالے سے حکومتِ بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی موثر نگرانی اور حساس طرزِ حکمرانی کا مظہر ہے۔

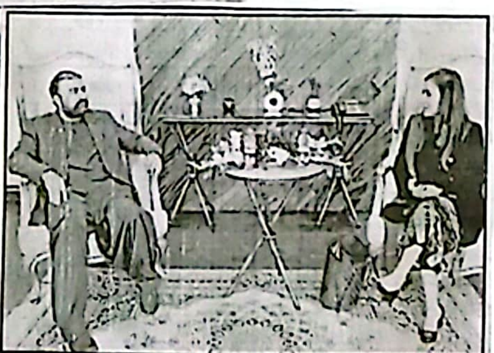

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے سینیٹر عائشہ رضا ملاقات کر رہی ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو یو این ایچ سی آر کی نمائندہ ایک ارب روپے کی 48 سولرائزڈ ایمبولینسز دینے کے موقع پر شیلڈ دے رہی ہیں

CamScanner

DIREC
GENERA
RELATIONS
Bullet No 1
Page No 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 28 | جمعرات 22 جنوری 2026ء | 2 شعبان | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل سی پی-10 | شمارہ 336

بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشتگردی جیسے چیلنجز کا سامنا ہے، سرفراز بگٹی

حکومت نے مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی، دہشتگردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی، اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر سے گفتگو

حکومت بلوچستان انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے، عائشہ رضا سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی مؤثر نگرانی اور حساس طرز حکمرانی کا مظہر ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں وزیر اعظم کی فوکل پرسن برائے انسداد پولیو سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے ملاقات کی۔ ملاقات میں نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر (ای او سی) کے کوآرڈینیٹر انوار الحق اور صوبائی ای او سی کے کوآرڈینیٹر انعام الحق بھی شریک تھے اس موقع پر بلوچستان میں انسداد پولیو مہم کو مزید مؤثر اور مربوط بنانے، روٹین ایمونائزیشن کوریج میں اضافے اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کے دوران سینیٹر عائشہ رضا فاروق نے انسداد پولیو مہم اور روٹین ایمونائزیشن کوریج میں بہتری کے لیے حکومت بلوچستان کی سنجیدہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں مربوط حکمت عملی اور مؤثر لیڈ اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مضبوط تعاون ناگزیر ہے، جسے مزید مستحکم کیا جائے گا اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان انسداد پولیو مہم کو قومی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہی ہے انہوں نے کہا کہ بچوں کو مہلک مرض سے محفوظ بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کے لیے سیکیورٹی، نگرانی، آگاہی اور ہیلتھ سسٹم کو یکجا کر کے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بجٹ کا بڑا حصہ تنخواہوں پر خرچ، احتجاج اصلاحات سے نہیں روک سکتا، وزیر اعلیٰ

ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا، 80 فیصد نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں

صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں، آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا تقریباً ایک ہزار ارب روپے کا سالانہ بجٹ ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جس میں قریب 80 فیصد نان ڈویلپمنٹ اخراجات میں صرف ہو جاتے ہیں۔ نان ڈویلپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ تقریباً ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے جبکہ صوبے کی 1.3 کروڑ عوام کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہیں سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر مؤثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں اس کے علاوہ آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی گئی تاکہ سرکاری مشینری میں شفافیت، مؤثریت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا تاہم دباؤ، احتجاج یا بلیک میلنگ حکومت کو عوام کے حقوق کے تحفظ اور اصلاحات کے تسلسل سے کہیں روک سکتی

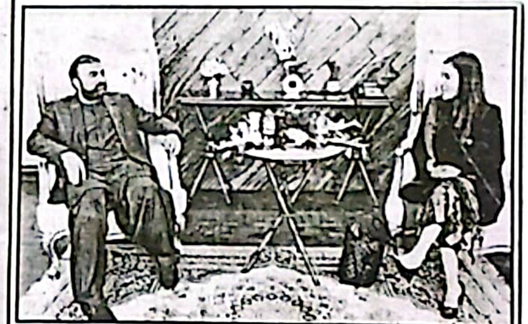

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے سینیٹر عائشہ رضا ملاقات کر رہی ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یو این ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں وفد سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...
نظامت اعلیٰ ... حکومت ...
Bullet No 1
Page No 13

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعرات 22 جنوری 2026ء، 2 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 22

عوام کے مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان

بلوچستان کا سالانہ بجٹ تقریباً ایک ہزار ارب، تقریباً 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے

موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے

کوئٹہ (آئی این پی، اے این این، خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کا سالانہ بجٹ تقریباً ایک ہزار ارب روپے ہے جس میں سے تقریباً 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے اور نان ڈیولپمنٹ بجٹ کا بڑا حصہ صوبے کے لگ بھگ ڈھائی لاکھ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن پر خرچ ہوتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ بیان سماجی رابطے کی سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے کی 1.3 کروڑ آبادی کی فلاح و ترقی کے لیے محض 200 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں جو ایک بڑا چیلنج ہے۔ اسی غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر مؤثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مطابق زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس جیسے غیر فعال محکمے ختم کر کے آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں، جبکہ غیر حاضر سرکاری ملازمین کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی بھی عمل میں لائی گئی۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ اصلاحات کا سفر ابھی مکمل نہیں ہوا، تاہم دباؤ، احتجاج یا کسی بھی قسم کی بلیک میلنگ انہیں عوام کے حق کے تحفظ سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کے عوام کے مفاد پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور اصلاحات کا عمل ہر صورت جاری رہے گا۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام، ویمن انڈومنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دور رس اقدام ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ریذیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ | صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | جمعرات 22 جنوری 2026، 02 شعبان 1447ھ | شمارہ 283

ستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشتگردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے

وزیر اعلیٰ بگٹی

تان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دوررس اقدام ہے

ن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ کی قیادت میں اقوام متحدہ کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے ملاقات کی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں انسانی ترقی، مفاد عامہ، انسانی حقوق، افغان مہاجرین کے معاملات، موسمیاتی تبدیلیوں اور ترقیاتی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران اقوام متحدہ کے وفد نے بلوچستان میں کم عمری کی شادی کی ممانعت سے متعلق قانون سازی، یوتھ اسکول ڈویلپمنٹ پروگرام،

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کیساتھ سینیٹر عائشہ رضا و دیگر کا ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر شیلڈ پیش کر رہی ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این سی آر کے کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ ملاقات کر رہے ہیں

ویمن ایمپاورمنٹ فنڈ کے قیام اور انسانی حقوق و مفاد عامہ سے متعلق اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کو ان کامیاب قانون سازیوں پر مبارکباد دی اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کو موسمیاتی تبدیلیوں اور دہشت گردی جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم حکومت بلوچستان نے ان مسائل سے نمٹنے کے لیے جامع اور مؤثر حکمت عملی اختیار کی ہے، جس کے نتیجے میں صوبے میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے بلوچستان میں پہلی مرتبہ کلائمیٹ فنڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے، جو ایک تاریخی اور دوررس اقدام ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ غیر ملکی تارکین وطن کے انخلاء کے حوالے سے حکومت بلوچستان وفاقی پالیسیوں پر مکمل عمل درآمد کر رہی ہے، اور اس عمل کے دوران صوبائی انتظامیہ کو واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ خواتین، ضعیف العمر افراد اور بچوں کے ساتھ خصوصی رعایت اور احترام کا برتاؤ کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ انخلاء کے پورے عمل کے دوران خواتین کو ہراسگی کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا، جو حکومت بلوچستان کی مؤثر نگرانی اور حساس طرز حکمرانی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور قبائلی اقدار پر مبنی ہیں، اور سندھ و پنجاب سے بلوچستان کے راستے انخلاء کیے جانے والے افغان مہاجرین کی حکومت بلوچستان بھرپور میزبانی کر رہی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اقوام متحدہ بالخصوص یو این ایچ سی آر کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ تعلیم، صحت، سولرائزیشن اور دیگر عوامی شعبوں میں اقوام متحدہ کی شراکت داری قابل تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کی جانب سے ایک ارب روپے مالیت کی 48 شمسی توانائی سے چلنے والی عوامی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے کیا جانا صاف توانائی کے فروغ، ادارہ جاتی استحکام اور عوامی خدمات کی پائیداری کی جانب ایک اہم سنگ میل ہے، جس سے افغان مہاجرین کے ساتھ ساتھ مقامی میزبان آبادی بھی مستفید ہو رہی ہے اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوامی خدمات کے تسلسل اور ان اداروں کے استحکام کے لیے قابل اعتماد توانائی ناگزیر ہے جو افغان مہاجرین اور میزبان کمیونٹیز دونوں کی خدمت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو این ایچ سی آر کے طور پر ہم اس جذبہ ہمدردی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس بات پر زور دیتے رہیں گے کہ مہاجرین کی ضروریات، وقار اور تحفظ کو ہر حال میں مرکزی حیثیت حاصل رہے، جبکہ ساتھ ہی ساتھ تمام طبقات کے لیے عوامی خدمات کو مشترکہ طور پر مزید مضبوط بنایا جائے اقوام متحدہ کے ریزیڈنٹ کوآرڈینیٹر محمد یحییٰ نے بلوچستان میں اصلاحاتی اقدامات، انسانی حقوق کے تحفظ اور افغان مہاجرین کی میزبانی کے حوالے سے حکومت بلوچستان کے کردار کو سراہتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں شریک وفد میں یو این ایچ سی آر کی کنٹری نمائندہ فلپا کینڈلر، آئی او ایم کی کنٹری نمائندہ ساتو میہ، یو این ایچ سی آر سب آفس کے سربراہ تیسفائے میکلے، کمشنر افغان ریفیوجیز ارباب طالب المولا، یو این ایچ سی آر کے سینئر پروٹیکشن آفیسر ارکادی لیمو وکی، ایسوسی ایٹ رپورٹنگ آفیسر مہوش سعید، ایسوسی ایٹ ایکسٹرنل ریلیشنز آفیسر قیصر خان آفریدی اور اسسٹنٹ پروگرام آفیسر جلال خان بھی شامل تھے۔

CamScanner

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1347 QUETTA Thursday January 22, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 02, 1447

UN delegation, CM discuss cooperation mutual interest issues

Bugti vows to continue reforms, highlights budget constraints

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti held a substantive meeting with a United Nations delegation led by UN Resident Coordinator Mohamed Yahya. During the meeting, matters of mutual interest, including human development, public welfare, human rights, refugee management, climate change, and ongoing development cooperation in the province, were discussed in detail.

The UN delegation appreciated the Government of Balochistan for its progressive legislative and policy initiatives. These initiatives include the landmark law banning child marriage, the Youth Skills Development Program, the establishment of the Women Endowment Fund, and broader legislation aimed at promoting public welfare and protecting human rights. Speaking on the occasion, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti stated that Balochistan faces serious and multifaceted challenges, particularly those posed by climate change and the threat of terrorism. However, he emphasized that the provincial government has taken comprehensive and effective measures to address these challenges, which have resulted in a marked decline in terrorist incidents across the province.

The Chief Minister reiterated that the Government of Balochistan is fully implementing federal policies regarding the repatriation of foreign nationals. He said clear and strict instructions have been issued to all provincial authorities ,to ensure special care and protection for women, elderly persons, and children throughout the repatriation process. Highlighting Balochistan's deep-rooted cultural values, Chief Minister Bugti said that hospitality and strong tribal traditions are integral to the province. He added that Afghan refugees being repatriated through Balochistan from Sindh and Punjab are being treated with utmost dignity and extended the full hospitality of the provincial government.

Referring to a recent major initiative, he noted that UNHCR's handover of 48 solar-powered public facilities worth PKR 1 billion to the Government of Balochistan represents a major step toward clean energy adoption, enhanced institutional resilience, and significantly improved public service delivery, which will ultimately benefit millions of people across the province. Speaking on the occasion, UNHCR Representative in Pakistan Ms. Philippa Candler highlighted that reliable and sustainable energy is absolutely essential for sustaining public services and for strengthening the institutions that serve both Afghan refugees and host communities.

She said that UNHCR deeply values the profound compassion demonstrated by the Government and the people of Pakistan over many years and continues to encourage that the needs, dignity, and protection of refugees remain central, while also jointly strengthening services for all residents. UN Resident Coordinator Mohamed Yahya commended the Government of Balochistan for its ambitious reform agenda, its firm commitment to the protection of human rights, and its longstanding and generous role in hosting Afghan refugees. Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has revealed that nearly 80 percent of the province's annual budget of Rs1,000 billion is consumed by non-development expenditures, leaving limited resources for public welfare and development projects.

In a statement shared on social media platform X, the Chief Minister said that a major portion of the non-development budget is spent on salaries and pensions of around 250,000 government employees. As a result, only about Rs200 billion remains available for the welfare and development needs of the province's 13 million people.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bulletin No 1 Dated 22 JAN 2026 Page No 16

یو این ایچ سی آر کی جانب سے 48 شمسی توانائی سہولیات حکومت بلوچستان کے حوالے

مالیت 1 ارب روپے، عوامی اداروں میں قابل اعتماد اور کم لاگت شمسی توانائی فراہم کی جائیگی

عوامی خدمات میں اہم پیشرفت ہے، تقریب سے بخت کاکڑ، راحیلہ درانی اور یو این کو آرڈینیٹر کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) اقوام متحدہ کے مہاجرین کے ادارے یو این ایچ سی آر نے حکومت بلوچستان کو 48 شمسی توانائی سے چلنے والی عوامی سہولیات حوالے کیں جن کی مجموعی مالیت تقریباً 1 ارب روپے (3.5 ملین امریکی ڈالر) ہے یہ تاریخی اقدام صوبے میں اہم عوامی اداروں بشمول اسکولز، یونیورسٹیز، صحت کے مراکز اور تکنیکی تربیتی اداروں میں صاف، قابل اعتماد اور کم لاگت شمسی توانائی فراہم کرے گا، خاص طور پر ان اضلاع میں جہاں مہاجرین کی بڑی تعداد مقیم ہے اس منصوبے کو 2024 2025 کے دوران بین الاقوامی عطیہ دہندگان کی معاونت سے عمل میں لایا گیا، جن میں گلوبل الیئرز کینیڈا، جرمنی کا فیڈرل منسٹری آف اکنامک کوآپریشن اینڈ ڈویلپمنٹ، کوریا انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (KOICA) اور نیدرلینڈز شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کوئٹہ میں ہونے والی باضابطہ ہینڈ اوور تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی، ایڈیشنل سیکرٹری ایجوکیشن عبدالسلام اچکزئی، اور دیگر سینئر حکومتی و یو این اہلکار شریک تھے۔ اس موقع پر یو این ایچ سی آر کی نمائندہ فلپا کینڈلر اور ہیڈ آف یو این ایچ سی آر کوئٹہ آفس مسز فیسلاسے بیلتے بھی موجود تھے تقریب میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام عوامی خدمات کی استحکام اور معیار بہتر بنانے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قابل اعتماد شمسی توانائی کی فراہمی سے صحت کے مراکز، اسکولز اور دیگر عوامی اداروں میں بجلی کی غیر منقطع فراہمی یقینی ہوگی، قومی گرڈ پر انحصار کم ہوگا اور توانائی کے جاری اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی۔

حکومت حلیم پلازہ کے متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی، نور محمد دمڑ

تحقیقات اور کارروائی کے بعد نقصانات کا تخمینہ لگایا جائے گا، دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ کا حلیم پلازہ آتشزدگی کے مقام کا دورہ کیا اور کوئٹہ کے معروف تجارتی علاقے لیاقت بازار میں واقع حلیم پلازہ میں آتشزدگی کے افسوسناک واقعے کے بعد صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے متاثرہ پلازہ کا دورہ کیا اور صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا اس موقع پر رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، چیئرمین مظلوم عوامی تحریک پاکستان صادق خان بادوزئی اور بلوچستان تاجر اتحاد کے صدر رحیم کاکڑ بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے آتشزدگی سے متاثرہ تاجروں اور دکانداروں سے ملاقات کی، نقصانات سے آگاہی حاصل کی اور ان کے مسائل سنے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے متاثرین کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ افراد کو تنہا نہیں چھوڑے گی، انہوں نے کہا کہ انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے مکمل تحقیقات اور کارروائی کے بعد نقصانات کا جامع تخمینہ تیار کیا جائیگا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں ریلوے کے سفر کو محفوظ و پراعتماد بنا دیا گیا ہے، حنیف عباسی

جعفر ایکسپریس میں جدید سیکورٹی انتظامات مکمل، جدید ٹیکنالوجی سے لیس بی کے سی بوگی کا اضافہ مؤثر و اہم اقدام ہے، گفتگو

ریلوے ٹریکس کی 24 گھنٹے نگرانی سمیت جدید کیمروں کی تنصیب اور ٹرین میں اہلکاروں کی تعیناتی بھی یقینی بنائی گئی، وفاقی وزیر

کوئٹہ (خ ن) حکومتی کاوشوں کے نتیجے میں بلوچستان میں ریلوے سفر کو محفوظ اور پر اعتماد بنا دیا گیا ہے۔ جعفر ایکسپریس میں جدید سیکورٹی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں، جس سے بلوچستان کے عوام کا ریلوے سفر پر اعتماد بحال ہو رہا ہے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کوئٹہ میں جعفر ایکسپریس کی سکیورٹی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے جدید ٹیکنالوجی سے لیس بی کے ...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

سی بوگی کو مؤثر اور اہم اقدام قرار دیا۔ وفاقی وزیر ریلوے نے جعفر ایکسپریس میں فول پروف سیکورٹی انتظامات پر پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کا تعاون کی پیشہ ورانہ کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی مؤثر حکمت عملی کے باعث بلوچستان میں ریلوے سفر کو محفوظ بنایا گیا ہے۔ محمد حنیف عباسی کا کہنا تھا کہ جعفر ایکسپریس کو بلوچستان کے مسافروں کے لیے محفوظ، پر اعتماد اور تسلی بخش بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مسافروں کی جان و مال کے تحفظ کو حکومت اور پاک فوج کی اولین ترجیح قرار دیا۔ وفاقی وزیر ریلوے کے مطابق ریلوے ٹریکس کی 24 گھنٹے نگرانی، جدید کیمروں کی تنصیب اور ٹرین میں مناسب تعداد میں سکیورٹی اسٹاف کی تعیناتی بھی یقینی بنائی گئی ہے۔

بلوچستان اکیڈمی تربت کیلئے سابقہ گرانٹ بحال کریں گے، اصغر رند

پارلیمانی سیکرٹری توانائی کا دورہ بلوچستان اکیڈمی تربت ڈاکٹر غفور شاد و دیگر کا پرتپاک استقبال

تربت (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر رند نے بدھ کے روز بلوچستان اکیڈمی تربت کا دورہ کیا اکیڈمی پہنچنے پر چیئرمین بلوچستان اکیڈمی تربت ڈاکٹر غفور شاد اور دیگر عہدیداران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر چیئرمین ڈاکٹر غفور شاد نے پارلیمانی سیکرٹری کو بلوچستان اکیڈمی کی مجموعی کارکردگی سے آگاہ کیا اور ادارے کو درپیش مسائل پر تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے اکیڈمی کی ترقی اور مؤثر فعالیت کیلئے درکار امور کی نشاندہی بھی کی۔ پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند نے اکیڈمی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اکیڈمی کی سابقہ گرانٹ کی بحالی کے لئے اقدامات کیے جائیں گے اس کے علاوہ انہوں نے اکیڈمی کے ہال کو سولر انرجی پر منتقل کرنے کے منصوبے کی بھی یقین دہانی کرائی۔ دورے کے دوران خلیل کمرانی، حاجی زاہد بھائیان، اسد بلوچ، انور داد رحمان اور دیگر افراد بھی ان کے ہمراہ تھے، جبکہ اس موقع پر اکیڈمی کے وائس چیئرمین افضل بلوچ، سابق چیئرمین عبید شاد، عارف عزیز، محسن بالاچ، اصغر مرحم، شکراللہ یوسف سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

INTEKHAB QUETTA

معاشی سرگرمیوں سے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوا، سردار ڈومکی

صوبائی وزیر صنعت کی صاحبزادہ پیر سکندر سلطان سے گفتگو باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی سے صاحبزادہ پیر سکندر سلطان نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں صنعتی و تجارتی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور کاروباری ماحول کو مزید سازگار بنانے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا سردار کوہیار ڈومکی نے کہا کہ صوبائی حکومت صنعتی شعبے کی بحالی اور توسیع کے لیے بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

واضح حکمت عملی پر عمل پیرا ہے ... سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہو اور معاشی سرگرمیوں میں اضافہ ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 2 Dated 22 JAN 2026 Page No 17

بلوچستان کے پہلے بزنس سہولت مرکز کا افتتاح

بہتر طرز حکمرانی کیلئے تمام شعبوں میں جدت ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

فیسلیٹیشن سنٹر کے دفاتر کو ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے، خطاب، صوبے کو کاروباری سرگرمیوں کا مرکز بنانا ہمارا مشن ہے، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے میں تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں میں تیزی لانے کے لئے ایک جامع پالیسی پر گامزن ہے، صوبے کی ترقی اور بہتر طرز حکمرانی کیلئے حکومت کے تمام شعبوں میں جدت لانا ناگزیر ہے۔ حکومتی اور عوامی خدمات کو ڈیجیٹائز کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام سکندر جمالی آڈیٹوریم میں بزنس فیسلیٹیشن سنٹر کے سافٹ لانچ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری، صوبائی محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام موجود تھے، چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے، جس کے تدارک کیلئے سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بزنس فیسلیٹیشن سنٹر کے قیام سے سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو ون ونڈو آپریشن کے تحت تمام ضروری سہولیات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ فیسلیٹیشن سنٹر کے دفاتر کو ڈویژنل ہیڈکوارٹرز تک بڑھایا جائے تاکہ سرمایہ کاروں کو آسانی ہو۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ اور سی ای او قائم لاشاری بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام بزنس فیسلیٹیشن سنٹر کے سافٹ لانچ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام شعبوں میں جدت ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری

حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور تجارتی و کاروباری سرگرمیوں میں تیزی لانے کیلئے جامع پالیسی پر گامزن ہے

بزنس فیسلیٹیشن سنٹر کے قیام سے سرمایہ کاروں و تاجروں کو تمام ضروری سہولیات ایک ہی جگہ پر دستیاب ہونگی، شکیل قادر خان

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے میں تجارتی اور کاروباری سرگرمیوں میں تیزی لانے کے لئے ایک جامع پالیسی پر گامزن ہے، صوبے کی ترقی اور بہتر طرز حکمرانی کیلئے حکومت کے تمام شعبوں میں جدت لانا ناگزیر ہے۔ حکومتی اور عوامی خدمات کو ڈیجیٹائز کرنے کیلئے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ شفافیت اور کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے زیر اہتمام سکندر جمالی آڈیٹوریم میں بزنس فیسلیٹیشن سنٹر

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

کے سافٹ لانچ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری، صوبائی محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام موجود تھے، چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ بے روزگاری ہے، جس کے تدارک کیلئے سرمایہ کاری اور تجارتی سرگرمیوں کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ بزنس فیسلیٹیشن سنٹر کے قیام سے سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کو ون ونڈو آپریشن کے تحت تمام ضروری سہولیات ایک ہی جگہ دستیاب ہوں گی۔

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بزنس فیسلیٹیشن سینٹر کے سافٹ لانچ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پولیس منشیات کے خاتمے کیلئے موثر کارروائیاں کر رہی ہے، آئی جی

بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر 4 اضلاع کے پولیس افسران واہلکاروں کیلئے نقد انعام اور تعریفی اسناد کا اعلان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ منشیات ایک ناسور ہے جو ہماری نسلوں کو تباہ کر رہی ہے بلوچستان پولیس اس لعنت کے خاتمے کیلئے جہاد کر رہی ہے منشیات فروشوں اور خریداروں کے خلاف کوئٹہ، خضدار، کیچ تربت، اور پنجگور کے ایس ایس پیز اور ماتحت عملے نے موثر کارروائیاں کی ہیں جو قابل تحسین ہے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر انہیں نقد انعام اور تعریفی اسناد سے نوازا گیا ہے انہوں نے کہا کہ انسداد منشیات مہم 12 دسمبر 2025 سے 11 جنوری 2026 تک کی گئی کارروائیوں میں مہم کے دوران صوبے بھر میں کامیابی کے ساتھ جاری رہیان چار سرفہرست اضلاع کے پولیس افسران کی جانب سے بہتر کارکردگی دیکھائی گئی جس میں کوئٹہ، خضدار، پنجگور اور تربت میں جو کارروائیاں کی گئیں ان کے دوررس نتائج آنے والے وقت میں ملیں گے مجموعی اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت، ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر، ایس ایس پی کیچ تربت زوہیب محسن اور ایس ایس پی پنجگور دوست محمد کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کوئٹہ کے کیلئے ڈھائی لاکھ، خضدار کیلئے 2 لاکھ، کیچ کیلئے ڈیڑھ لاکھ، اور پنجگور کیلئے 1 لاکھ روپے نقد انعام اور آفسران کو تعریفی اسناد دی ہیں۔

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش اور برفباری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں بارش اور برفباری کا سلسلہ شروع ہوگیا محکمہ موسمیات نے آج موسمی حالات شدید ہونے کا الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کے مطابق بدھ کی شب زیارت اور ملحقہ علاقوں میں ہلکی بارش اور برفباری جبکہ کوئٹہ، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، ہرنائی، ژوب، قلات، موسیٰ خیل، بارکھان، سبی، لورالائی، تربت، گوادر، جیوانی، لسبیلہ، کیچ، آواران، چاغی، پنجگور، خضدار، واشک اور خاران میں تیز ہواؤں اور چند ایک مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے مطابق آج جمعرات کو کوئٹہ، زیارت، چمن، پشین، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، نوشکی، ہرنائی، ژوب، مستونگ، واشک، تربت، آواران، ڈیرہ بگٹی، موسیٰ خیل، لورالائی، سوراب میں تیز بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہے گا اس دوران زیارت، قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین، چمن میں 9 سے 12 انچ جبکہ کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، قلات، ژوب میں 2 سے 5 انچ تک برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات اور پی ڈی ایم اے نے سڑکوں پر پھسلن اور مقامی ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔

شاہد رند وزیراعلیٰ کے سیاسی و میڈیا امور کے معتمد مقرر

نوٹی فکیشن جاری، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ایکس پر مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے معروف سینئر صحافی اور تجزیہ نگار شاہد حمید رند کو وزیراعلیٰ کے لیے سیاسی و میڈیا امور کا معتمد مقرر کر دیا ہے۔ اس ضمن میں سروسز .... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے شاہد رند کا شمار بلوچستان اور قومی سطح کے سینئر صحافیوں اور تجزیہ نگاروں میں ہوتا ہے وہ طویل عرصے سے قومی و صوبائی سیاست، گڈ گورننس، عوامی مسائل اور ریاستی پالیسیوں پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

آتشزدگی سے متاثرہ تاجروں کو معاوضہ ادا کیا جائے، ایوان صنعت وتجارت

حلیم پلازہ میں آتشزدگی کے باعث تاجروں کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچا، ایوب مریانی

کوئٹہ (پ ر) ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، سینئر نائب صدر حاجی اختر کا گز [?]، نائب صدر انجینئر میر والس خان کا کڑ و دیگر نے کوئٹہ کے مرکزی علاقے لیاقت بازار میں حلیم پلازہ میں آتشزدگی کے باعث تاجروں کو ہونے والے نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت وقت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ متاثرہ تاجروں کے نقصانات کی تلافی کے لئے مالی معاونت کا اعلان کرے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے وسطی علاقے لیاقت بازار میں حلیم پلازہ میں آتشزدگی سے .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

وہاں موجود دکانوں میں کروڑوں روپے کے کمپیوٹرز، موبائل فونز، گارمنٹس اور دیگر قیمتی سامان جل کر خاکستر ہو گئے نہ صرف تاجروں کو کروڑوں روپے کا بھاری نقصان پہنچا ہے بلکہ سینکڑوں خاندانوں کا روزگار بھی داؤ پر لگ چکا ایوان صنعت و تجارت واقعہ پر رنج وغم کا اظہار کرتا ہے کیونکہ یہ سانحہ تاجر برادری کیلئے زبردست مالی صدمہ ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ صوبائی حکومت فوری طور پر متاثرین تاجروں کو معاوضہ دے اور ان کے کاروبار کی بحالی کے لئے فوری اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا ہے کہ حالات کا جائزہ لیا جائے تاکہ نقصانات کی چھان بین ہو اور تاجروں کو مالی امداد دی جائے تاکہ وہ دوبارہ کاروبار شروع کر سکیں۔

کوئٹہ میونسپل کارپوریشن میں ہیلپ لائن و سٹیزن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا افتتاح

شکایات کی شفاف و موثر نگرانی کیلئے علیحدہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ بھی قائم، نظام سے آمدن کے تمام ذرائع کی ڈیجیٹل نگرانی ہوگی، مجیب الرحمان قمرانی

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی پالیسی کے مطابق تمام شعبوں میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیا جا رہا ہے، سیکرٹری بلدیات رؤف بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جانب سے شہری سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے سلسلے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر ہیلپ لائن اور سٹیزن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا باقاعدہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان رؤف بلوچ اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمرانی نے کیا افتتاحی تقریب کے بعد سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو ہیلپ لائن اور شکایات کے نظام کا لائیو ڈیمانسٹریشن پیش کیا گیا، جس میں شہریوں کی شکایات کے اندراج، متعلقہ شعبہ جات تک بروقت ترسیل اور موثر نگرانی کے مکمل طریقہ کار سے آگاہ کیا .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

گیا اس موقع پر ایم سی کیو کے آئی ٹی برانچ کے عملے نے سٹیزن کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم اور اس کے بنیادی خدوخال پر تفصیلی بریفنگ دی بریفنگ میں بتایا گیا کہ شہریوں کی سہولت کے لئے ٹول فری نمبر 080009999 مختص کیا گیا ہے، جس کے ذریعے شہری اپنے مسائل اور شکایات باآسانی درج کرا سکیں گے شکایات کی شفاف اور موثر نگرانی کیلئے ایک علیحدہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ بھی قائم کیا گیا ہے، جس کے ذریعے شکایات کی وصولی، کارروائی اور حل کے مراحل کی مسلسل مانیٹرنگ ممکن بنائی گئی ہے سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے آن لائن ریونیو مانیٹرنگ سسٹم کے بارے میں بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی بتایا گیا کہ اس نظام کے ذریعے آمدن کے تمام ذرائع کی ڈیجیٹل نگرانی ممکن ہو سکے گی، جس سے شفافیت میں اضافہ، ریکارڈ کی درستگی اور مالی نظم ونسق کو مزید بہتر بنایا جائے گا سیکرٹری لوکل گورنمنٹ بلوچستان رؤف بلوچ نے میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی پالیسی کے مطابق تمام شعبوں میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ شکایات کے موثر نظام سے لے کر ریونیو مانیٹرنگ تک جدید ٹیکنالوجی کا استعمال شفافیت، گڈ گورننس اور عوامی خدمت کے معیار کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ اقدامات شہری سہولیات کی فراہمی میں نمایاں بہتری کا باعث بنیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No 2 Dated 22 JAN 2026 Page No 13

چائلڈ لیبر بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کے ساتھ گورننس کیلئے چیلنج ہے

(این سی آر سی)

عالمی قوانین کے مطابق حقوق اطفال اور پائیدار ترقیاتی اہداف ریاستی ذمہ داری ہے، رکن بلوچستان ایڈووکیٹ عبدالحئی

چائلڈ لیبر کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کیلئے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر تعاون اور ہم آہنگی ناگزیر ہے، یو این ڈی پی کنسلٹنٹ زینب مصطفیٰ

کوئٹہ (آن لائن) قومی کمیشن برائے حقوق اطفال (این سی آر سی) نے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یو این ڈی پی) پاکستان کے اشتراک سے اور یورپی یونین کے تعاون سے حقوق پاکستان لیبر لو (II Pakistan-e-Huqooq) منصوبے کے تحت بلوچستان میں نجی شعبے میں چائلڈ لیبر کی نگرانی کے حوالے سے صوبائی سطح کا مشاورتی اجلاس منعقد کیا۔ اس اجلاس میں وفاقی وزارتوں اور اداروں کے نمائندوں کے علاوہ چیمبرز آف کامرس، سول سوسائٹی، مزدور تنظیموں اور کاروباری انجمنوں کے اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ شرکاء نے صوبے میں چائلڈ لیبر کے [illegible] قوانین پر

بقیہ نمبر 76 صفحہ 5 پر

عملدرآمد میں حائل رکاوٹوں اور موجودہ ہم آہنگی کے فقدان پر تفصیلی غور کیا اور اس مسئلے کے حل کے لیے [illegible] (GSP+) [illegible] مشاورتی اجلاس میں خاص طور پر غیر رسمی شعبوں میں نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے [illegible] نجی شعبے کی قانونی پابندیوں کے مؤثر [illegible] تحفظ کے نظام پر [illegible] چائلڈ لیبر کے خاتمے میں [illegible]۔ یہ اجلاس قومی اور صوبائی سطح پر ہونے والی مشاورتی نشستوں کے سلسلے کا حصہ تھا [illegible] نجی شعبے میں چائلڈ لیبر سے متعلق ایک آئندہ قومی رپورٹ کی تیاری میں شامل کیے جائیں گے۔ این سی آر سی صوبائی شواہد اور اسٹیک ہولڈرز کی آراء کو یکجا کر کے [illegible] مرتب کرے گا [illegible] قوانین کے مؤثر نفاذ [illegible] کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے این سی آر سی کے رکن بلوچستان ایڈووکیٹ عبدالحئی نے کہا کہ چائلڈ لیبر صرف بچوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی نہیں بلکہ ایک گورننس چیلنج بھی ہے، جو قانون کے نفاذ، احتساب اور سماجی تحفظ کے نظام میں موجود خلا کی عکاسی کرتا ہے۔ چائلڈ لیبر کا خاتمہ نہ صرف اقوام متحدہ کے کنونشن برائے حقوق اطفال اور پائیدار ترقیاتی اہداف کے تحت پاکستان کی بین الاقوامی ذمہ داری ہے بلکہ ہمارے بچوں کے تحفظ کے لیے ایک اخلاقی اور آئینی فرض بھی ہے۔ یو این ڈی پی پاکستان کی کنسلٹنٹ زینب مصطفیٰ نے اس موقع پر کہا کہ چائلڈ لیبر کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان بہتر تعاون اور ہم آہنگی ناگزیر ہے تاکہ ایک جامع اور پائیدار حل فراہم کیا جا سکے۔

عوام کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، کمانڈر میوند بریگیڈ

دور دراز و پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، کرنل طلحہ علی خان

کوہلو (نامہ نگار) ونگ کمانڈر میوند بریگیڈ کرنل طلحہ علی خان نے تحصیل تمبو کے علاقے سبزی اور اس کے گرد و نواح کے مختلف دیہی علاقوں کا دورہ کیا دورے کے دوران انہوں نے عوام کے ساتھ کھلی کچہری کا انعقاد کیا جس میں مقامی شہریوں اور عمائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی تفصیلات کے مطابق ونگ کمانڈر کرنل طلحہ علی خان نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا اور عوام سے براہ راست ملاقات کے دوران پانی صحت تعلیم بجلی اور سڑکوں جیسے بنیادی مسائل پر ان کی آراء اور شکایات سنیں انہوں نے عوامی مسائل کو بغور نوٹ کرتے ہوئے متعلقہ محکموں اور مقامی انتظامیہ کو ہدایت کی کہ عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح دیتے ہوئے فوری مؤثر اور پائیدار اقدامات کیے جائیں اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کرنل طلحہ علی خان نے کہا کہ عوام کے مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے اور دور دراز و پسماندہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ شہریوں کی جانب سے پیش کیے گئے تمام مطالبات اور تجاویز اعلیٰ حکام تک پہنچائی جائیں گی تاکہ بروقت عملی اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے مقامی شہریوں اور عمائدین نے ونگ کمانڈر کے دورے اور کھلی کچہری کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف عوام کے مسائل اجاگر ہوئے ہیں بلکہ ترقیاتی عمل میں بھی تیزی آئے گی انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس دورے کے مثبت اور دیرپا نتائج جلد سامنے آئیں گے اور علاقے میں بنیادی سہولیات کی فراہمی مزید بہتر ہوگی

والدین کی جبری گمشدگی' ہائیکورٹ کا فیصلہ آئینی عدالت میں چیلنج

بیرسٹر عمر اعجاز گیلانی نے دائر کی' بااثر سرکاری ملازم کیخلاف مقدمہ درج نہیں کیا جارہا' درخواست گزار

کوئٹہ (آئی این پی) والدین کی جبری گمشدگی کے خلاف بلوچستان ہائیکورٹ کا فیصلہ وفاقی آئینی عدالت میں چیلنج کر دیا گیا۔ والدین کی بازیابی کیلئے بی بی شکریہ نے بیرسٹر عمر اعجاز

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

گیلانی کے ذریعے درخواست وفاقی آئینی عدالت میں دائر کی جس میں درخواست گزار کی جانب سے موقف اپنایا گیا کہ 16 ستمبر 2025 کو کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ سے والدین کو ایک بااثر سرکاری افسر نے اغوا کروایا، جبکہ والدین گزشتہ [illegible] ماہ سے جبری طور پر لاپتہ ہیں۔ درخواست گزار نے کہا کہ بااثر سرکاری ملازم کے خلاف پولیس مقدمہ درج کرنے سے انکاری ہے، سی سی ٹی وی فوٹیج موجود ہونے کے باوجود اب تک کوئی کارروائی نہ ہوئی، ایف آئی آر درج کرنا پولیس کی قانونی ذمہ داری ہے۔ دائر درخواست میں موقف اپنایا گیا کہ والدین کی جبری گمشدگی کے ساتھ ساتھ ان کے بچوں کو بھی حبس بے جا میں رکھا گیا ہے، ذاتی عناد کی بنیاد پر پورے خاندان کو نشانہ بنا کر افغان شہریت کا جھوٹا الزام لگایا گیا جبکہ [illegible] گھروں پر چھاپوں کے ساتھ خاندان کو [illegible] بھی کیا گیا۔ درخواست میں مزید بتایا گیا بلوچستان ہائیکورٹ نے تحقیقات کا حکم دیا تھا، [illegible] عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہیں ہوسکا جبکہ اغوا سے قبل والدین نے جان کو لاحق خطرات سے متعلق تحریری اطلاع بھی دی تھی۔ دائر درخواست میں وفاقی آئینی عدالت سے استدعا کی گئی کہ انصاف اور قانون کے مطابق فیصلہ دیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No 2 Date 22 JAN 2026 Page No 18B

1 ارب روپے کے شمسی توانائی منصوبے بلوچستان حکومت کے سپرد

منصوبے سے سالانہ 20 لاکھ افراد مستفید ہونگے، پاکستان نے 45 برس افغان مہاجرین کی میزبانی کر کے مثال قائم کی، یو این

بلوچستان بھر میں تعلیمی ادارے، صحت کے مراکز، فنی تربیتی اداروں سمیت 48 سرکاری ادارے شمسی توانائی سے منسلک ہیں، حمد بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) یو این ایچ سی آر نے ایک ارب روپے مالیت کے شمسی توانائی کے منصوبے حکومت بلوچستان کے حوالے کر دیے۔ شمسی منصوبے کی باضابطہ حوالگی کی تقریب وزیر اعلیٰ ہاؤس کوئٹہ میں منعقد ہوئی، جس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور اقوام متحدہ کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ یو این ایچ سی آر حکام کے مطابق اس منصوبے کے تحت بلوچستان بھر میں 48 سرکاری اداروں کو شمسی توانائی سے.........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کی سائٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس غیر متوازن نظام کو درست کرنے کے لیے گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد متروک اور غیر موثر سرکاری دفاتر بند کیے گئے ہیں، جن میں زکوٰۃ، مذہبی امور اور سول ڈیفنس کے غیر فعال محکمے شامل ہیں اس کے علاوہ آٹھ ہزار غیر ضروری سرکاری آسامیاں ختم کی گئیں اور غیر حاضر ملازمین کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی گئی تاکہ سرکاری مشینری میں شفافیت، موثریت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ اصلاحات کا عمل ابھی مکمل نہیں ہوا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Date 22 JAN 2026 Page No. 20

بلوچستان کی پہچان کو ہمیشہ منفی انداز میں پیش کیا جاتا ہے

بی اے پی

بلوچستان قدرتی حسن سے مالا مال یہاں کے عوام کی صلاحیتیں، محنت، مثبت سوچ صوبے کی اصل پہچان ہیں، دھنیش کمار

بلوچستان کو قومی سطح پر اہمیت نہیں دی جا رہی، سرکاری افسران کو تعاون و احترام کا رویہ اپنانا ہوگا، سینیٹ اجلاس سے خطاب

نصیر آباد (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی کے سینیٹر دنیش کمار پلیانی نے کہا ہے کہ بلوچستان نہ صرف قدرتی حسن سے مالا مال بلکہ یہاں کے عوام کی صلاحیتیں محنت اور مثبت سوچ اس صوبے کی اصل پہچان ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان کو ہمیشہ منفی انداز میں پیش کیا جاتا ہے جو سراسر ناانصافی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگ انتہائی پیارے باوقار اور مہمان نواز ہیں اور اپنی عزت و غیرت پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتے سینیٹر دنیش کمار پلیانی کا کہنا تھا کہ حال ہی میں وزیراعظم پاکستان روڈ منصوبے کے افتتاح کیلئے کوئٹہ تشریف لائے مگر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے .....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

دو وفاقی وزراء میں سے کسی ایک کو بھی ساتھ نہیں لیا گیا، جو صوبے کے ساتھ زیادتی اور نظرانداز کئے جانے کی واضح ثبوت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینیٹ میں خطاب کرتے ہوکیا انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات سے یہ تاثر ملتا ہے کہ بلوچستان کو قومی سطح پر وہ اہمیت نہیں دی جا رہی جس کا وہ حق دار ہے انہوں نے بیوروکریسی کے رویے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نہ صرف عام شہریوں کو بلکہ منتخب پارلیمنٹیرینز کو بھی مناسب وقت نہیں دیا جاتا اگر منتخب نمائندوں کی بات نہیں سنی جاتی تو عام لوگوں کے مسائل کا حل کیسے ممکن ہوسکتا ہے انہوں نے زور دیا کہ سرکاری افسران کو بلوچستان کے عوام اور ان کے نمائندوں کے ساتھ تعاون اور احترام کا رویہ اپنانا ہوگا سینیٹر دنیش کمار پلیانی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام انتہائی مہمان نواز اور غیرت مند ہیں یہاں کے لوگ اپنی عزت پر جان دینے کو ترجیح دیتے ہیں اور ملک و قوم کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گزرتا ہے، کیونکہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے اور اس کی مضبوطی کے بغیر ملک کی مجموعی ترقی ممکن نہیں انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان معدنیات کے بے پناہ ذخائر سے مالا مال ہے جو ملکی معیشت کو مستحکم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اس کے علاوہ زراعت کے شعبے میں بھی بلوچستان بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔

گرینڈ الائنس کا احتجاج چیئرمین و دیگر قائدین سمیت 90 گرفتار

عبدالقدوس کاکڑ، رحمت اللہ زہری، یونس کاکڑ، نیک محمد خلجی سمیت دیگر ملازمین تھری ایم پی او کے تحت جیل منتقل

کوئٹہ پریس کلب کو جانے والے راستوں کو پولیس کی بھاری نفری نے دن بھر کاوٹیں کھڑی کر کے بند کئے رکھا

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس کی جانب سے بلوچستان گرینڈ الائنس کے احتجاج کے دوسرے روز بھی پکڑ دھکڑ اور گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رہا پولیس نے چیئرمین عبدالقدوس کاکڑ، رحمت اللہ زہری، یونس کاکڑ........

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

، نیک محمد خلجی سمیت 90 سے زائد ملازمین کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا یاد رہے کہ گزشتہ روز پولیس نے کوئٹہ پریس کلب اور دیگر علاقوں سے 70 سے زائد ملازمین کو گرفتار کیا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرینڈ الائنس بلوچستان کی جانب سے گزشتہ کئی عرصے سے ڈی آر اے اور اپنے مطالبات کے حصول کیلئے حکومت کو دیے گئے چارٹر آف ڈیمانڈ پر عملدرآمد نہ ہونے پر بلوچستان گرینڈ الائنس کے چیئرمین عبدالقدوس کاکڑ اور صوبائی صدر لیبکا و سیکرٹری جنرل گرینڈ الائنس حاجی علی اصغر بنگلزئی کی قیادت میں احتجاجی تحریک شروع کر رکھی ہے گزشتہ کئی عرصے سے احتجاجی تحریک کے دوران حکومت کی جانب سے گرینڈ الائنس کے رہنماؤں اور ملازمین کو معطل کر کے ان کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کی گئی ہے اور بدھ کو گرینڈ الائنس کی جانب سے منان چوک پر احتجاج کے دوران پولیس کی جانب سے کارروائی کرتے ہوئے احتجاج میں شریک چیئرمین سمیت 90 سے زائد ملازمین کو گرفتار کر کے تھری ایم پی او کے تحت جیل منتقل کر دیا گیا

حکومت بارڈر پوائنٹس پر عوام کو روزگار کی اجازت دے، مولانا ہدایت الرحمٰن

گوادر میں بڑی تعداد میں منشیات کے اڈوں کی وجہ سے نوجوان نسل تباہی کی طرف جا رہی ہے، ویڈیو پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ ضلع گوادر میں بڑی تعداد میں منشیات کے اڈے قائم ہیں جس کی وجہ سے نوجوان نسل تباہی کی طرف جا رہی ہے جس کے خلاف وہ ہر فورم پر آواز اٹھا رہے ہیں، صوبائی حکومت کنتانی سمیت دیگر بارڈر پوائنٹس پر عوام کو آزادانہ روزگار کی اجازت دے یا پھر عوام کے لیے متبادل روزگار کے ذرائع پیدا کرے۔ یہ بات انہوں نے اپنی دو سالہ کارکردگی کے حوالے سے جاری کردہ ایک ویڈیو پیغام میں کہی ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ 12 فروری کو ملا فاضل چوک پر ایک بڑے عوامی اجتماع میں اپنی دو سالہ کارکردگی ملتے کے عوام کے سامنے پیش کریں گے جبکہ ہفتہ وار بنیاد پر بھی اپنی کارکردگی عوام کے سامنے رکھیں گے۔

ملک کو درپیش بحرانوں کے حل کیلئے سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے، مولانا لونی

پاک افغان تعلقات خراب اور دوریاں پیدا کرنے کیلئے سازشیں ہو رہی ہیں، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، سیکرٹری جنرل مفتی شفیع الدین، سرپرست اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، نائب امیر مولانا عبدالرؤف، ڈپٹی سیکرٹری جنرل نجیم خان ایڈووکیٹ، جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود احسن تقی، سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، امیر صوبہ سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی، امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمٰن تکیال، اور امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ شاہ فاروقی نے کہا ہے کہ پاک افغان تعلقات اور ملک کو درپیش بحرانوں کے حل کے لئے سنجیدگی کا مظاہرہ کیا جائے، حکمران جان بوجھ کر منفی بیانیے سے حالات کو بگاڑ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک افغان تعلقات خراب اور برادر ممالک کے درمیان دوریاں پیدا کرنے کیلئے سازشیں ہو رہی ہیں، امریکہ پاک افغان تعلقات اور حالات کو خراب کرنے کے لیے خطرناک کھیل کھیلنے جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان ایک دوسرے کی آزادی، خودمختاری اور سالمیت کا احترام کریں۔ دونوں ممالک مذاکرات ور مسئلے کے سیاسی حل کی طرف پیش قدمی کریں۔

بارڈرز کی بندش عوام کو معاشی بدحالی کی طرف دھکیلنا ہے، ڈاکٹر مالک

روزگار کے ذرائع پہلے ہی محدود، قانونی تجارت کو سمگلنگ قرار دے کر بند کیا جا رہا ہے

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے بارڈر ٹریڈ کمیٹی کے وفد نے نیشنل پارٹی تربت سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے سرحدی راستوں کی بندش کے باعث عوام کو درپیش شدید معاشی مشکلات، بے روزگاری اور روزمرہ زندگی پر پڑنے والے منفی اثرات سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ بلوچستان کے عوام کی معاشی زندگی کا بنیادی ذریعہ ہے جبکہ صوبے کی موجودہ صورتحال میں روزگار کے ذرائع پہلے ہی نہایت محدود ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ہزاروں خاندانوں کا دارومدار سرحدی تجارت پر ہے اور اس کی بندش عوام کو فاقہ کشی اور شدید معاشی بدحالی کی طرف دھکیلنے کے مترادف ہے۔

منزرئی بازار میں چھاپہ اور عوام پر فائرنگ قانون کی خلاف ورزی ہے، پشتونخوا نیپ

بے گناہ تاجر زخمی ہوا، واقعے کی غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کرائی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے بیان میں منزرئی بازار جانان آغا منڈی میں فورسز کی جانب سے مبینہ غیر قانونی چھاپے اور عوام پر شدید فائرنگ کے واقعے کی بھرپور مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ کارروائی نہ صرف آئین و قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے بلکہ پرامن اور بے گناہ شہریوں کے بنیادی انسانی حقوق پر بھی سنگین حملہ ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق چھاپے کے دوران بازار میں شدید فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں ایک معصوم اور لاتعلق تاجر محمد عارف شدید زخمی ہو گئے، جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ پارٹی نے زخمی تاجر کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے واقعے کی غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ کارروائی کے دوران تاجروں کے کروڑوں روپے مالیت کے سامان کو نقصان پہنچایا گیا اور مبینہ طور پر لوٹ مار بھی کی گئی، بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ واقعے میں ملوث اہلکاروں کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے۔

حکومت صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے گرفتار ملازمین کو رہا کرے، مولانا حیدری

تشدد اور انتقامی کارروائی قابل مذمت، معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری مرکزی ناظم مالیات مولانا صلاح الدین ایوبی جمعیت بلوچستان کے سرپرست اعلیٰ شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی، شیخ الحدیث مولانا حافظ محمد یوسف نے گرینڈ الائنس کے قائدین پر تشدد اور گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی حکومت صبر و تحمل سے کام لے گرینڈ الائنس ملازمین کو فوری طور پر رہا کرے معاملات کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے، انہوں نے گرینڈ الائنس کے ملازمین کے گھروں پر چھاپوں، ملازمین کی گرفتاریوں، درجنوں افسران کی معطلی اور سیاسی بنیادوں پر کی جانے والی انتقامی کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے ناکام حکومت نے اپنی ہی قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات سے انکار کر کے اپنی غیر سنجیدگی اور عوام دشمن پالیسیوں کو بے نقاب کر دیا ہے جمعیت انتقامی کارروائیوں کے خلاف ڈٹ کر ہر فورم پر آواز بلند کرے گی۔

گرینڈ الائنس کے رہنماؤں پر تشدد اور گرفتاری قابل مذمت ہے، اے این پی

حکومت نے مذاکرات اور مفاہمت کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے طاقت کا استعمال کیا، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں گرینڈ الائنس کے رہنماؤں اور ذمہ داران کی گرفتاریوں ان پر تشدد اور انہیں پابند سلاسل کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ریاستی مشینری کو اپنے ہی ملازمین کے خلاف استعمال میں لانا قابل گرفت عمل ہے اس طرح کا ناروا سلوک ناقابل قبول ہے حکومتی مشینری اپنے ہی اساتذہ ڈاکٹروں اور انجینئرز پر چڑھا کر نہ صرف اپنی نااہلی بلکہ مسائل کے حل میں مکمل ناکامی کا ثبوت دے رہی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ملازمین اپنے جائز اور قانونی مطالبات کے لیے پرامن احتجاج کر رہے تھے مگر حکومت نے مذاکرات اور مفاہمت کا راستہ اختیار کرنے کے بجائے طاقت کا استعمال کیا گولی اور لاٹھی کے ذریعے آواز دبانے کی کوشش ایک آمرانہ طرز عمل کی عکاسی کرتی ہے جو کسی صورت قابل قبول نہیں، عوامی نیشنل پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ گرفتار تمام رہنماؤں اور ملازمین کو فی الفور رہا کیا جائے تشدد کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے اور ملازمین کے جائز مطالبات کو تسلیم کرتے ہوئے سنجیدہ اور بامقصد مذاکرات کا آغاز کیا جائے۔

ملازمین پر تشدد، حکومت بوکھلاہٹ کا شکار ہے، اسد بلوچ

ملکی آئین شہریوں کو پرامن احتجاج اور آزادی اظہار کا حق دیتا ہے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی صدر، رکن صوبائی اسمبلی راجی راہشون میر اسد اللہ بلوچ نے صوبائی حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمین کے گرینڈ الائنس کے پرامن احتجاج پر بدترین کریک ڈاؤن، لاٹھی چارج، آنسو گیس، گرفتاریوں اور طاقت کے بے دریغ استعمال کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت مکمل طور پر بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکی ہے اور ملازمین کی آواز سے خوفزدہ ہو کر جبر کا راستہ اپنا رہی ہے، انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ ملکی آئین شہریوں کو پرامن احتجاج اور آزادی اظہار کا حق دیتا ہے، مگر بلوچستان میں ان حقوق کو روند ڈالا گیا ہے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) سرکاری ملازمین کے تمام مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ گرفتار ملازمین کو فی الفور رہا کیا جائے، جھوٹے مقدمات ختم کیے جائیں، انتقامی کارروائیاں بند کی جائیں اور ملازمین سے کیے گئے وعدوں پر فوری عملدرآمد کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 4 Date 22 JAN 2026 Page No 22

گوادر: سمندر کے راستے اسمگل کی جانیوالی 300 کلو چرس برآمد، 2افراد گرفتار

گوادر(آن لائن) اے این ایف گوادر کے عملے نے سمندر کے ذریعے کروڑوں روپے مالیت کی 300 کلوگرام چرس برآمد کرکے 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز اے این ایف گوادر کے عملے کو خفیہ اطلاع ملی کہ نامعلوم سمگلر سمندر کے راستے منشیات کی بھاری کھیپ سمگل کرنا چاہتے ہیں جس پر [illegible] ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے کوسٹل لائن کے قریب [illegible] پڈی زر کے قریب ایک کشتی کو روکا جس میں سوار 2 افراد [illegible] اور کشتی گوادر کے قبضے سے 300 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی چرس برآمد کرکے قبضے میں لے لی۔

خضدار: پولیس کی گاڑی پر فائرنگ، دو اہلکار زخمی

خضدار(نامہ نگار)نال، خضدار شاہراہ پر فیروز آباد کے قریب سی آئی اے پولیس کی گاڑی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر کے مطابق سی آئی اے پولیس کی ٹیم نال روڈ پر معمول کے گشت پر تھی کہ نامعلوم افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر [illegible] اور کانسٹیبل منیر احمد زخمی ہو گئے۔ اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو کراچی منتقل کیا گیا جب کہ کانسٹیبل منیر کو ٹیچنگ اسپتال خضدار میں طبی امداد کے بعد فارغ کیا گیا دونوں زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی گرفتاری کے لئے تمام داخلی راستوں کو سیل کیا گیا۔

تربت سے لاش برآمد

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)تربت میں لاش برآمد کرلی گئی۔ پولیس کے مطابق تربت کے علاقے پیری کہن میں یونیورسٹی آف تربت کے قریب سے ایک لاش ملی جسے تحویل میں لے کر ہسپتال منتقل کردیا جہاں لاش کی شناخت میناز بلیدہ کے رہائشی نوید ولد محمد ہاشم کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق مقتول کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ہلاک کیا ہے لاش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی۔

پوست کی فصل تلف، زمین کا مالک گرفتار

ڈھاڈر(نامہ نگار)ڈپٹی کمشنر کچھی جمعہ داد خان مندوخیل کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر محمد میر لیاقت علی جتوئی نے بولان کے علاقے گوکرت میں منشیات کے خلاف بھرپور کارروائی کی اس دوران تقریباً چار ایکڑ رقبے پر کاشت کی گئی پوست کی فصل کو تلف کر دیا اور زمین مالک کو گرفتار کرلیا انتظامیہ کے مطابق ایف آئی آر درج کی جائے گی ڈپٹی کمشنر نے مقامی میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ کسی کو بھی قانون شکنی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

کوہلو، مسلح افراد کی نجی کمپنی کے کیمپ پر حملہ، 1 شخص اغواء

فائرنگ سے کیمپ میں موجود مشینری تباہ، پولیس نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی

کوئٹہ(آن لائن)کوہلو میں نامعلوم مسلح افراد نے نجی کمپنی کے کیمپ پر حملہ کر کے ایک شخص کو اغواء کر کے جاتے ہوئے مشینری پر فائرنگ کر کے نقصان پہنچایا اور فرار ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوہلو کے پڑہ پل کے قریب نجی کمپنی کے کیمپ پر مسلح افراد نے حملہ کر دیا اور ایک شخص کو اغواء کر کے لے گئے اور جاتے ہوئے مشینری پر فائرنگ کر کے اسے نقصان پہنچایا پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

سریاب میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دکاندار جاں بحق

دکاندار احمد جان موقع پر ہلاک، حملہ آور فرار، مزید تحقیقات جاری ہے، پولیس

کوئٹہ(آن لائن)کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر نامعلوم افراد نے دکان پر فائرنگ کر کے ایک شخص کو قتل کردیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے علاقے سریاب روڈ پر برما ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے پرندے فروخت کرنے والی دکان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دکاندار احمد جان موقع پر ہلاک ہوگیا حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے موقع.........

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

پر پہنچ کر نعش قبضے میں لیکر ہسپتال منتقل کردی اور ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی، مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

پنجگور سے ایک شخص اغواء

پنجگور(این این آئی)پنجگور کے علاقے وشبود سے نامعلوم سرف گاڑی میں سوار مسلح افراد نے کارسروس پر کام کرنے والے جاسم ولد آدم کو مبینہ طور پر اغوا کرلیا پولیس کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Date 22 JAN 2026 Page No 23

بھاگ کو ماڈل سٹی بنانے کے دعوے دھرے رہ گئے

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ کو ماڈل سٹی بنانے کے حکومتی دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے انتظامیہ اور بلدیاتی نمائندے بھی بنیادی مسائل حل کرنے میں ناکام تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر کو ماڈل سٹی بنانے کے حکومتی دعوے صرف اعلانات تک محدود ہوگئے متعدد بار دعوے اور منصوبے پیش کئے جانے کے باوجود شہر بنیادی سہولیات سے محروم ہے سڑکوں کی خستہ حالی سیوریج کے بوسیدہ نظام سے گندہ پانی شہر کے مختلف محلوں اور بازاروں میں بہنے سے عوام اور تاجر برادری شدید اذیت سے دوچار ہونے کے صاف پانی کی عدم فراہمی اور صفائی کی ناقص صورتحال کی وجہ سے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر حکومتی دعووں کی نفی کر رہے ہیں سول ہسپتال میں ادویات اور بنیادی سہولیات کے فقدان نے شہریوں کا جینا دوبھر کردیا شہریوں کا کہنا ہے کہ انتظامیہ عوامی نمائندے صرف دعوے کرنے تک محدود ہیں عملی اقدامات نہ ہونے کے باعث عوامی مشکلات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے شہریوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان واعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بھاگ کے مسائل فوری حل کئے جائیں جائے

چاغی میں برائلر مرغی کی قلت‘ عوام کو پریشانی

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں مرغی ناپید، دکانیں خالی ہوگئی چاغی کے عوام سخت پریشان حکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی سے تعلق رکھنے والی مرغی لے جانے والی مزدہ گاڑی کو بلاجواز نوشکی انتظامیہ کی جانب سے گزشتہ تقریباً 36 گھنٹوں سے روکے رکھا گیا ہیں۔ شدید سردی کے باعث گاڑی میں موجود مرغیاں مر رہی ہیں، نوشکی انتظامیہ چاغی کے تاجر کو تنگ کر رہی ہیں گاڑی کے اندر کئی مرغیاں مرچکے ہیں جس سے نہ صرف پولٹری فارم مالکان کو بھاری مالی نقصان کا سامنا ہے بلکہ یہ عمل سراسر ناانصافی، اختیارات کے ناجائز استعمال اور عوامی روزگار پر ضرب کے مترادف ہیں چاغی پولٹری فارم دکانداروں نے کہا کہ نوشکی انتظامیہ کس قانون اور کس جواز کے تحت ایک قانونی اور جائز کاروباری سرگرمی کو اس طرح روکا گیا ہیں اگر فوری طور پر اس غیر ذمہ دارانہ رویے کا نوٹس نہ لیا گیا تو چاغی کے تاجر کے نقصانات کی تمام تر ذمہ داری نوشکی انتظامیہ اور متعلقہ ضلعی آفیسران پر عائد ہوگی۔ چاغی پولٹری فارم دکانداروں نے کہا کہ ہم کمشنر رخشان ڈویژن، ڈی سی نوشکی اور دیگر اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس سنگین معاملے کا فوری نوٹس لیں، گاڑی کو بلاتاخیر روانہ کرنے کے احکامات جاری کریں اور ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائیں

بلوچستان میں گندم کا بحران شدت اختیار کر گیا

نقل وحمل میں رکاوٹیں دور کی جائیں، فلور ملز

گندم کا ذخیرہ پہلے ہی نہیں‘ دوسرے صوبوں سے گندم لانے پر پابندیاں عائد کی جارہی ہیں‘ آٹے کی قلت سے صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا

صوبے کی ملز اور دکانداروں کو گندم فراہم کرنے والی گاڑیوں کو نوتال کے مقام پر روکا جارہا ہے‘ عبدالواحد بزنجو‘ صوبائی حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن بلوچستان ریجن کے صوبائی چیئرمین عبدالواحد بزنجو نے بلوچستان میں گندم کی نقل وحمل میں رکاوٹوں اور آٹے کی نایابی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ صوبے میں گندم کی موجودگی نہ ہونے اور دوسرے صوبوں سے گندم لانے پر غیر ضروری وغیر قانونی پابندیاں لگانے سے گندم کا بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ عبدالواحد بزنجو نے کہا کہ نوتال کے مقام پر کسٹم اہلکار مختلف

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

گاڑیوں کو روک رہے ہیں جن میں وہ گاڑیاں شامل ہیں جو بلوچستان کے فلور ملز اور دکانداروں کو گندم فراہم کرتی ہیں، جو بعد میں آٹے کی شکل میں مارکیٹ میں پہنچتی ہیں۔ نیشنل ہائی وے پر گاڑیوں کی یہ روک تھام عام شہریوں اور تاجروں کے لیے شدید مشکلات پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف چیک پوسٹوں پر گاڑیوں کو حیلے بہانوں کے تحت روکا جاتا ہے جس کے اخراجات بڑھ رہا ہے اور اضافی لاگت عام شہری کے جیب سے جاتی ہے جس کی وجہ سے بازاروں میں آٹے کی کمی پیدا ہوگئی ہے۔ انہوں نے حکومت اور متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ یہ غیر ضروری پابندیاں فوری طور پر ختم کی جائیں، گندم کی نقل وحمل بلا رکاوٹ جاری رکھی جائے اور بلوچستان میں آٹے کی فوری فراہمی کے اقدامات کیے جائیں تاکہ عام شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated. 22 JAN 2026 Page No. 24

یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں مسنگ پرسنز کے مسئلے کو طویل عرصے سے ریاستِ پاکستان کے خلاف ایک منظم پروپیگنڈہ ٹول کے طور پر استعمال کیا جاتا رہا حالانکہ ملک کے دیگر صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں اس نوعیت کے کیسز بلوچستان سے کہیں زیادہ ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے میں بعض عناصر اور جماعتیں اس حساس معاملے پر محض سیاست کرتی رہیں مگر مسئلے کے مستقل اور قانونی حل کے لیے کبھی سنجیدہ کوشش نہیں کی گئی اجلاس میں صوبے کے انتظامی، قانونی، سماجی، تعلیمی اور ترقیاتی امور سے متعلق متعدد اہم فیصلے کیے گئے اور کئی کلیدی قوانین اور رولز کی منظوری دی گئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبائی حکومت، کابینہ، اراکین اسمبلی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کو یہ کریڈٹ جاتا ہے کہ مسنگ پرسنز کے مسئلے کے مستقل حل کے لیے ایک جامع اور موثر قانون بلوچستان اسمبلی سے منظور کرایا گیا انہوں نے واضح کیا کہ یکم فروری کے بعد ریاست یا حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کی جبری گمشدگی نہیں ہوگی اور اس حوالے سے واضح قانونی فریم ورک موجود ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس مسئلے کو ہمیشہ کے لیے دفن کر دیا ہے جس سے ریاستِ پاکستان پر لگنے والے جبری گمشدگی کے الزامات اور اس بنیاد پر ہونے والے منفی پروپیگنڈے کا خاتمہ ہوگا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز گرے زونز میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران تفتیش اور پوچھ گچھ کرتی ہیں مشتبہ افراد کو حراست میں بھی لیا جاتا ہے تاہم یکم فروری کے بعد مسنگ پرسنز کا مسئلہ ختم ہو جائے گا اور اس ضمن میں ایک لیگل فریم ورک موجود ہوگا اگر کوئی فرد دہشت گرد تنظیموں کے ہاتھوں غائب ہوتا ہے یا خود ساختہ طور پر روپوش ہوتا ہے تو اس کی ذمہ داری ریاست پر عائد نہیں کی جا سکتی وزیراعلیٰ نے کہا کہ گمشدگی کے دعووں کی جانچ کے لیے عدالتیں اور متعلقہ کمیشن موجود ہیں مگر بدقسمتی سے بلوچستان میں خودساختہ گمشدگی کا تاثر قائم کر کے فوری طور پر ریاست کے خلاف پروپیگنڈا شروع کر دیا جاتا ہے۔ اس رجحان کے تدارک کے لیے بلوچستان پریوینشن آف ڈیٹینشن اینڈ ریڈیکلائزیشن ایکٹ) ڈبل ون ٹیز اا(منظور کیا گیا ہے اور صوبائی کابینہ نے اس کے رولز 2025 کی بھی منظوری دے دی ہے انہوں نے بتایا کہ اس قانون کے تحت قائم کردہ مخصوص مراکز میں مشتبہ افراد سے مجاز پولیس افسران کی نگرانی میں تفتیش ہوگی، ساتھ ہی ان کی کونسلنگ بھی کی جائے گی تاکہ انتہاپسندی، گمراہ کن بیانیے اور ریاست مخالف سوچ کا تدارک ممکن بنایا جا سکے۔ زیرِ تفتیش افراد کے اہلِ خانہ کو 24 گھنٹوں کے اندر اطلاع دی جائے گی، ملاقات کی اجازت ہوگی، طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور کسی فرد کو ان مراکز سے باہر منتقل نہیں کیا جائے گا جس بھی قانون نافذ کرنے والے ادارے نے تفتیش کرنی ہوگی وہ انہی مراکز میں کرے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس نے ایک ایسے مسئلے کو حل کیا جس پر برسوں سیاست کی جاتی رہی، اب وہ لوگ جو اس معاملے پر سیاست چمکاتے تھے ان کی سیاست ہمیشہ کے لیے دفن ہو رہی ہے اجلاس کے دوران صوبائی کابینہ نے بلوچستان وٹنس پروٹیکشن ترمیمی بل 2025 کی منظوری دی وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماضی میں گواہان کے تحفظ کا موثر نظام نہ ہونے کے باعث دہشت گردی اور سنگین جرائم میں سزاؤں کی شرح ایک سے دو فیصد تھی نئی اصلاحات کے تحت "فیس لیس" کورٹس قائم کی گئی ہیں جہاں گواہان کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رہے گی اور جج کے سوا کسی پر شناخت واضح نہیں ہوگی جس سے انصاف کی فراہمی موثر اور بروقت ہوگی اور سزاؤں کی شرح میں پچاس تا ساٹھ فیصد سے زائد اضافہ متوقع ہے اجلاس میں محکمہ خزانہ میں آن لائن ٹیسٹ کے ذریعے میرٹ پر بھرتیوں کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا گیا اور دیگر محکموں میں بھی مرحلہ وار ڈیجیٹلائزڈ بھرتیوں پر اتفاق کیا گیا صوبائی کابینہ نے محکمہ مذہبی امور کو ختم کرنے اور اس کے ملازمین کو دیگر محکموں میں ایڈجسٹ کرنے کی منظوری دی صوبائی کابینہ نے دو نئے ڈویژن پشین اور کوہ سلیمان کے قیام، زیارت کو انتظامی طور پر لورالائی کا حصہ بنانے، ضلع پشین میں میونسپل کمیٹی کربلا کے قیام، لاء افسران کی ایوالوشن پالیسی، محکمہ اقلیتی امور میں گرانٹ ان ایڈ ترمیمی پالیسی، چائلڈ لیبر کے خاتمے، ہائیر ٹیکنیکل ایجوکیشن کو لازمی سروس قرار دینے اور کنٹریکٹ اساتذہ کی تعلیمی اسناد کی تصدیق کے فیصلے بھی کیے وزیراعلیٰ نے چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کو حال ہی میں کنٹریکٹ پر بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تعلیمی ڈگریوں کی تصدیق کا ٹاسک دیتے ہوئے ہدایت کی کہ جعلی ڈگری ہولڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور اس عمل کا آغاز نصیر آباد اور ڈیرہ بگٹی سے کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated. 22 JAN 2026 Page No. 25

کوئٹہ میں غیر قانونی بلند عمارتوں کی تعمیر، سانحات کا خطرہ، حکومت اور متعلقہ اداروں کو ایکشن لینے کی ضرورت!

بلوچستان کے دارالخلافہ کوئٹہ شہر کے بیشتر تجارتی مراکز میں بلند و بالا شاپنگ پلازے تعمیر کیے گئے ہیں جو کہ بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی ہے، ایک تو کوئٹہ شہر کا شمار زلزلہ زون میں ہوتا ہے جبکہ تنگ و تاریک گلیوں و شاہراہوں پر بلند و بالا کمرشل عمارتوں کی وجہ سے سانحات کا خطرہ رہتا ہے۔ شاپنگ پلازوں میں سیفٹی کے کوئی بھی انتظامات موجود نہیں، نقشوں کے برعکس عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں۔ خدانخواستہ اگر ان شاپنگ پلازوں میں آتشزدگی کا کوئی واقعہ رونماء ہوجائے تو تنگ شاہراہوں وگلیوں میں فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور ایمبولینسز کو ریسکیو کی سرگرمیوں میں دشواری کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گزشتہ دنوں پرنس روڈ پر ایک نجی پلازہ پر آتشزدگی کا واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں درجنوں دکانیں جل گئیں۔ پلازا میں کمپیوٹر، موبائل اور گارمنٹس سمیت مختلف نوعیت کی دکانیں ہیں۔ ابتدائی طور پر بتایا جارہا ہے کہ آتشزدگی شارٹ سرکٹ کی وجہ سے پیش آیا۔ ریسکیو حکام کو آگ بجھانے میں دشواری کا سامنا رہا۔ پلازہ میں آگ صبح 5 بج کر 15 منٹ پر لگی جس سے دکانوں کو نقصان پہنچا ،خدانخواستہ اگر آگ مارکیٹ میں خریداری کے دوران لگتی تو جانی نقصان بھی ہوتا، شکر ہے کہ بہت بڑا سانحہ رونماء نہیں ہوا مگر اس امکان کو مستقبل میں رد نہیں کیا جاسکتا، اگر بڑا زلزلہ یا آتشزدگی جیسا واقعہ پیش آجائے تو انسانی جانوں سمیت بڑے پیمانے پر مالی نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ مالی نقصان کا ازالہ ممکن ہے مگر انسانی جانوں کا نعم البدل نہیں۔ المیہ تو یہ ہے کہ اب بھی کوئٹہ شہر میں بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی جاری ہے، بلند وبلا عمارتیں تعمیر کی جارہی ہیں۔ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے قانون کی خلاف ورزی پر بے بس دکھائی دیتے ہیں۔ زلزلے کے ریڈ زون میں واقع ہونے کی بنا پر کوئٹہ میں میٹرو پولیٹن کارپوریشن نے کثیر المنزلہ عمارتوں کی تعمیر پر پابندی عائد کی ہوئی ہے لیکن جناح روڈ، مسجد روڈ، کواری روڈ، اور دیگر علاقوں میں بلڈنگ کوڈ کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ زلزلے اور آتشزدگی کی صورت میں یہ عمارتیں کسی بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہیں۔ بلند و بالا عمارتوں کے خطرات میں ناقص حفاظتی قوانین پر عمل درآمد، آگ سے بچاؤ کے ناقص انتظامات، اور ضلعی انتظامیہ کی عدم توجہی شامل ہے، جس کے نتیجے میں گل پلازہ جیسے سانحات رونما ہوتے ہیں، جہاں آگ لگنے سے قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور یہ حادثہ ریاستی غفلت اور بلڈنگ قوانین کی خلاف ورزی کا نتیجہ ہے، جس کے حل کے لیے حفاظتی آڈٹ، قوانین پر عمل درآمد، اور عوامی آگاہی ضروری ہے۔ کمرشل عمارتوں میں فائر سیفٹی کے قوانین پر عمل نہیں کیا جاتا، قوانین موجود ہیں مگر ان پر عمل نہیں ہوتا، اور معائنے رشوت کی نذر ہو جاتے ہیں۔ کمرشل عمارتوں کا از سر نو حفاظتی آڈٹ کرایا جائے، فائر سیفٹی قوانین پر سختی سے عمل درآمد ہو جبکہ زلزلہ زون کے پیش نظر عمارتوں کا معائنہ کرکے غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے قبل اس سے کہ دیر ہوجائے۔ صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں تاکہ عمارتوں کو محفوظ بنانے کے ساتھ لوگوں کے جان و مال کا تحفظ بھی یقینی ہو۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Zamana Quetta

Bulliet No. 6 Dated 22 JAN 2026 Page No. 26

چاروں صوبوں کی ترقی، پاکستان کی مضبوطی

وزیراعظم شہباز شریف نے تمام صوبوں کی مساوی ترقی کی خواہش ظاہر کی ہے۔ پاکستان کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ یہ ملک کبھی کسی ایک خطے، ایک طبقے یا ایک ادارے کے سہارے آگے نہیں بڑھا، بلکہ جب بھی ترقی اور استحکام کا کوئی مرحلہ آیا تو اس کے پیچھے چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے عوام کی مشترکہ محنت، قربانیاں اور عزم کارفرما رہا۔ قومی ورکشاپ میں خیبر پختونخوا کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے حالیہ خیالات اسی قومی حقیقت کی یاددہانی ہیں کہ پاکستان کی ترقی کا راستہ صوبائی ہم آہنگی، یکساں مواقع اور مشترکہ سلامتی کے تصور سے ہو کر گزرتا ہے۔

یہ بات درست ہے کہ خیبر پختونخوا گزشتہ کئی دہائیوں سے پاکستان کی سلامتی کی جدوجہد میں فرنٹ لائن رہا ہے۔ افغان جنگ کے اثرات محض سرحدی علاقوں تک محدود نہیں رہے بلکہ انہوں نے پورے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لیا۔ چالیس لاکھ کے قریب افغان پناہ گزینوں کی آمد ایک انسانی المیہ بھی تھا اور ایک بڑا انتظامی و سماجی چیلنج بھی۔ خیبر پختونخوا اور پاکستان کے عوام نے جس طرح مہمان نوازی، برداشت اور اخوت کا مظاہرہ کیا، وہ ہماری اجتماعی اقدار کا روشن باب ہے۔ یہ وہ رویہ تھا جو ایک مسلمان اور ہمسایہ قوم سے توقع کیا جاتا ہے۔ تاہم اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ اسی دور میں کلاشنکوف کلچر نے جڑ پکڑی اور دہشت گردی نے ملک بھر میں اپنے پنجے گاڑ دیے۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ کسی ایک صوبے، ایک ادارے یا ایک حکومت کی جنگ نہیں تھی۔ اس میں سیاست دان، علما، اساتذہ، ڈاکٹر، انجینئر، صحافی، مزدور، تاجر، پاک فوج، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے سب نشانہ بنے۔ خیبر پختونخوا کے بازار، مسجدیں، سکول اور جنازے تک محفوظ نہ رہے۔ ہزاروں بے گناہ شہریوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ قربانیاں محض اعداد و شمار نہیں بلکہ وہ زخم ہیں جو آج بھی اجتماعی شعور میں تازہ ہیں۔ اسی پس منظر میں شہداء کی قربانیوں کی توہین یا ان پر سوال اٹھانا محض اظہار رائے نہیں بلکہ قومی یکجہتی پر حملہ ہے اور جب یہ عمل سرحد پار دشمن کے بیانیے سے ہم آہنگ ہو تو معاملہ اور بھی سنگین ہو جاتا ہے۔ ریاست نے وقت کے ساتھ یہ حقیقت تسلیم کی کہ دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے صرف عسکری کارروائی کافی نہیں، بلکہ وسائل، ترقی اور ادارہ جاتی مضبوطی بھی ناگزیر ہے۔ خیبر پختونخوا کو دہشت گردی کے خلاف اقدامات کے لیے 800 ارب روپے کی فراہمی اسی سوچ کا اظہار ہے کہ جو خطہ سب سے زیادہ متاثر ہوا، اسے بحالی اور استحکام کے لیے خصوصی توجہ ملنی چاہیے۔ تاہم یہ بات بھی اہم ہے کہ قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم محض ایک صوبے تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ بلوچستان کی پسماندگی، سندھ کے شہری و دیہی تضادات، پنجاب کی آبادی کا دباؤ اور دور دراز علاقوں کی محرومیاں، یہ سب قومی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ہیں اگر انہیں سنجیدگی سے حل نہ کیا جائے۔

افغانستان کی عبوری حکومت سے متعلق شکوے بھی اسی تناظر میں دیکھے جانے چاہئیں۔ پاکستان نے بارہا واضح کیا کہ سرحد پار سے دہشت گردی ناقابل قبول ہے۔ اگر ہماری ایک نہ سنی گئی تو ریاستی سطح پر سخت موقف اختیار کرنا ناگزیر ہو گیا۔ یہ فیصلہ کسی دشمنی کے جذبے سے نہیں بلکہ قومی سلامتی کے تقاضوں کے تحت کیا گیا۔ اب یہ افغان قیادت پر منحصر ہے کہ وہ پرامن ہمسائیگی کا راستہ اختیار کرتی ہے یا کشیدگی کو طول دیتی ہے۔ پاکستان کی خواہش واضح ہے: ایک مستحکم، پرامن اور تعاون پر مبنی خطہ، مگر اپنی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں۔ حکومت کا مرکزی نکتہ یہی ہونا چاہیے کہ پاکستان کی ترقی صرف معاشی اعداد و شمار کا نام نہیں۔ یہ ایک جامع تصور ہے جس میں امن، انصاف، مساوی ترقی اور باہمی احترام شامل ہیں۔ اگر خیبر پختونخوا کو دہشت گردی سے نکال کر ترقی کی راہ پر ڈالنا ضروری ہے تو بلوچستان کو احساسِ محرومی سے نکالنا بھی اتنا ہی لازم ہے۔ اگر پنجاب ملک کی معیشت کا بڑا حصہ سنبھالتا ہے تو سندھ کی بندرگاہیں اور وسائل بھی قومی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اسی طرح فاٹا کے انضمام اور قبائلی اضلاع کی بحالی محض ایک انتظامی عمل نہیں بلکہ قومی وعدہ ہے۔ جدید عہد پرانے مسائل کا نئے انداز سے حل فراہم کرتا ہے۔ اگر تربیت یافتہ افراد قومی امور کی دیکھ بھال کریں تو ہر صوبے کے مخصوص حالات کو پیش نظر رکھ کر وہاں امن، معیشت، ثقافتی تنوع اور ماحولیات پر کام کیا جا سکتا ہے۔ شہریوں کے معیار زندگی میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ سوشل میڈیا کے دور میں ریاست اور معاشرے دونوں کی ذمہ داری دوچند ہو جاتی ہے۔ آزادیٔ اظہار ایک بنیادی حق ہے، مگر اس کے ساتھ قومی مفاد، شہداء کے احترام اور اجتماعی شعور کی حفاظت بھی ضروری ہے۔ اختلاف اور تنقید جمہوریت کی جان ہیں، مگر دشمن کے بیانیے کو آگے بڑھانا جمہوریت نہیں بلکہ خود اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔ پاکستان کا مستقبل اسی صورت روشن ہو سکتا ہے جب چاروں صوبے خود کو برابر کا شریک سمجھیں، ریاست وسائل اور مواقع کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائے اور قوم دہشت گردی کے خلاف حاصل ہونے والی کامیابیوں کی حفاظت کرے۔ دہشت گردوں کا مکمل قلع قمع محض ایک عسکری ہدف نہیں بلکہ ایک قومی عہد ہے۔ یہ عہد تبھی پورا ہو گا جب ہم بطور قوم متحد رہیں، ماضی کی قربانیوں کو یاد رکھیں اور مستقبل کو مشترکہ ذمہ داری سمجھ کر آگے بڑھیں۔ پاکستان کی مضبوطی، دراصل اس کے تمام علاقوں کے استحکام میں مضمر ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated 22 JAN 2026 Page No 27

چیلنز ٹرین سروس ودیگر مشترکہ اقدامات پر اتفاق۔ بلوچستان کی ترقی کی ضمانت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کی زیر صدارت گزشتہ روز حکومت بلوچستان اور پاکستان ریلویز کے مابین منعقدہ اجلاس میں کوئٹہ چیلنز ٹرین سروس سمیت مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کیا گیا ہے، جس سے عوام میں یک گونہ اطمینان اور احساس طمانیت بیدار ہوا ہے وفاقی وزیر ریلویز نے چیلنز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات کی فراہمی میں سنگِ میل ثابت ہوگا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان چیلنز ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت کی خواہاں ہے۔ چیلنز ٹرین سروس اور دیگر مشترکہ اقدامات پر اتفاق، بلوچستان کی ترقی کی ضمانت ہے یہ اقدامات نہ صرف بلوچستان بلکہ دیگر صوبوں کے لئے بھی ایک مثبت مثال ہیں کہ کس طرح وفاق اور صوبے مشترکہ وژن اور عملی حکمت عملی کے تحت عوام کی زندگیوں میں بہتری لا سکتے ہیں۔ چیلنز ٹرین سروس کا آغاز بلوچستان میں ایک دیرینہ ضرورت کی تکمیل ہے۔ صوبے کے لوگ، جو طویل عرصے سے محدود اور غیر معیاری سفری سہولیات کا سامنا کر رہے تھے، اب ایک جدید، محفوظ اور سستی ٹرین سروس کے ذریعے مستفید ہوں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اس منصوبے پر عملی پیشرفت ہوتی دکھائی دے رہی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ مقامی قیادت عوامی فلاح اور ترقیاتی منصوبوں میں عملی اقدامات کے لئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔ اس منصوبے کی اہمیت اس بات سے بھی بڑھ جاتی ہے کہ یہ وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کی مضبوط مثال ہے، جو پاکستان ریلویز کی تاریخ میں ایک نیا سنگ میل ثابت ہوگی۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے اجلاس کے دوران چیلنز ٹرین سروس کو پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کا حسین امتزاج قرار دیا، اور اس منصوبے کی عوامی فوائد کو اجاگر کیا۔ واقعی، یہ منصوبہ نہ صرف عوام کو معیاری سفری سہولیات فراہم کرے گا بلکہ صوبے کے اقتصادی اور سماجی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ عوام کی روزمرہ زندگی میں بہتری، کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ اور صوبے کے مختلف علاقوں کے درمیان رابطے کی سہولت کو فروغ دینا، اس منصوبے کی بنیادی اہمیت ہے۔ بلوچستان کی جغرافیائی اور اقتصادی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے، ریلوے نظام کی بحالی اور چیلنز ٹرین سروس کا آغاز ایک مضبوط اور پائیدار حکمت عملی کا حصہ ہے۔ یہ منصوبہ صرف ایک سفری سہولت نہیں بلکہ انفراسٹرکچر کی مضبوطی اور سماجی و اقتصادی ترقی کی بنیاد ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان نے دیگر صوبوں کی نسبت عملی اور فیصلہ کن اقدامات کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مقامی قیادت نہ صرف منصوبے کی فوری تکمیل کی خواہاں ہے بلکہ عوام کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لئے عملی اقدامات میں بھی سنجیدہ ہے۔ مشترکہ ترقیاتی منصوبوں پر وفاق اور صوبے کے اشتراک عمل کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے ہاں عام طور پر ترقیاتی منصوبوں میں اکثر وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کی کمی کی شکایت سننے میں آتی ہے، لیکن حالیہ اجلاس نے یہ واضح کیا کہ اگر سیاسی اور انتظامی قیادت عوام کی فلاح اور ترقی کو مقدم رکھے، تو بڑے اور پیچیدہ منصوبے بھی بروقت مکمل کئے جا سکتے ہیں۔ بلوچستان میں چیلنز ٹرین سروس اور دیگر مشترکہ منصوبے اس بات کے روشن مثالیں ہیں کہ وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد اور اشتراک عمل کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، چیلنز ٹرین سروس نہ صرف ایک سفری سہولت ہے بلکہ صوبے کے نوجوانوں، کاروباری افراد اور طلبہ کے لئے بھی مواقع کے دروازے کھولے گی۔ اس سروس کے ذریعے لوگ تعلیم، کاروبار اور دیگر مواقع تک آسان رسائی حاصل کر سکیں گے، جس سے سماجی اور اقتصادی ترقی کو فروغ ملے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی اس سلسلے میں فعال قیادت اور عملی وژن کا اعتراف وفاقی سطح پر بھی کیا گیا، جو بلوچستان کی ترقی میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا۔ ریلوے نظام کی بحالی کے حوالے سے صوبائی اور وفاقی حکومت کے اقدامات صوبے کی پائیدار ترقی کے لئے ایک مضبوط بنیاد ہیں۔ یہ منصوبے نہ صرف عوام کے لئے معیاری سفری سہولیات فراہم کریں گے بلکہ بلوچستان کو دیگر صوبوں اور ملک کے مرکزی علاقوں سے بہتر طور پر مربوط کریں گے۔ اس سے تجارت، صنعت اور سیاحت کے فروغ کے لئے بھی نئے مواقع پیدا ہوں گے چیلنز ٹرین سروس اور دیگر مشترکہ ترقیاتی منصوبے اس بات کا ثبوت ہیں کہ وفاق اور صوبے اگر متحد ہو کر عوامی فلاح کے لئے کام کریں، تو پیچیدہ مسائل بھی آسانی سے حل کئے جا سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی زیر صدارت متذکرہ بالا اجلاس انتہائی اطمینان بخش ہے، ہم سمجھتے ہیں کہ یہ کوششیں عوامی فلاح اور ترقی کے حوالے سے ایک روشن پیغام ہیں۔ چیلنز ٹرین سروس اور دیگر مشترکہ ترقیاتی منصوبے نہ صرف بلوچستان کے لئے بلکہ پورے پاکستان کے لئے ایک روشن مثال ہیں کہ وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد، اشتراک عمل اور عملی قیادت کے ذریعے عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور وفاقی وزیر ریلوے کی معاونت نے اس امر کو ممکن بنایا کہ عوامی فلاح کے منصوبے بروقت اور مؤثر انداز میں آگے بڑھیں۔ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل عوام کے اعتماد کو مزید مضبوط کرے گی چیلنز ٹرین سروس کا آغاز، بلوچستان میں ریلوے کے نظام کی بحالی اور دیگر مشترکہ ترقیاتی منصوبے ایک تاریخی اقدام ہیں جو عوام کے لئے معیاری، محفوظ اور سستی سفری سہولیات کی ضمانت فراہم کرتے ہیں۔ یہ منصوبے صوبے کے نوجوانوں، طلبہ، کاروباری افراد اور عام شہریوں کے لئے نئے مواقع پیدا کریں گے اور بلوچستان میں ترقی کی راہ کو مزید روشن کریں گے۔ وفاق اور صوبے کے درمیان یہ مشترکہ اقدامات مستقبل میں بھی عوامی فلاح اور ترقی کے لئے ایک مضبوط اور مثبت مثال کے طور پر یاد رکھے جائیں گے۔ ہمیں قوی امید ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت دیرینہ عوامی مسائل کے حل، پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول اور معیشت و معاشرت کو درپیش چیلنجز کے لئے اقدامات کا تسلسل برقرار رکھے گی بلوچستان کے پاس چونکہ وسائل کی کمی ہے اور اس نوع کے منصوبوں و اقدامات میں وفاق کی معاونت و سرپرستی بھی لازمی ٹھہرتی ہے اطمینان بخش امر یہ ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت اس بابت اپنے فرائض سے کماحقہ آگاہ ہے اور وفاقی و صوبائی حکومتیں مل کر آگے بڑھ رہی ہیں جس سے پائیدار اہداف کا حصول اور دیرینہ مسائل کا حل ممکن ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily Balochistan News Quetta
Bullet No 6
Dated 22 JAN 2026
Page No 28

عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی، وفاق اور بلوچستان حکومت کے مشترکہ اقدامات

گزشتہ روز وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا ہے جس میں بلوچستان میں بولان ٹرین سروس سمیت مختلف جوائنٹ وینچر منصوبوں کے آغاز پر اصولی اتفاق کرتے ہوئے مشترکہ اقدامات اٹھانے اور تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے اجلاس سے خطاب میں وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے کہا کہ پاکستان ریلویز کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی بار صوبائی سطح پر ڈیولوشن کا تاریخی فیصلہ کیا، مقامی ریلوے سروسز میں تینوں صوبوں نے دلچسپی ظاہر کی، عملی قیادت بلوچستان نے سنبھالی۔ وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں ریلویز بلوچستان میں جدید اور مؤثر سمت عملی کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ حنیف عباسی نے کہا کہ بولان ٹرین سروس پاکستان ریلویز اور حکومت بلوچستان کے باہمی اشتراک کی شاندار مثال ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بولان ٹرین سروس منصوبے پر تیز رفتار اور عملی پیش رفت چاہتے ہیں، نئے ریلوے سٹیشنز کی تعمیر اور موجودہ انفراسٹرکچر کی اپ گریڈیشن کے لئے حکومت بلوچستان مطلوب وسائل فراہم کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سریاب تا کچلاک بولان ٹرین سروس کی کامیابی کے بعد مستونگ سے پشین اور دیگر علاقوں تک دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ ہم وفاقی وزیر کے عزم کو سراہتے ہیں امر واقعی یہ ہے کہ اس وقت وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت دیرینہ مسائل کے حل اور پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے غیر معمولی اقدامات اٹھا رہی ہے اور اس ضمن میں وفاقی حکومت کی معاونت اور سرپرستی غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے وزیر میر سرفراز بگٹی اور وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کی زیر صدارت ہونے والا حالیہ اجلاس انتہائی اہمیت کا حامل تھا، جس میں بولان ٹرین سروس سمیت مختلف مشترکہ ترقیاتی منصوبوں پر اصولی اتفاق ہوا۔ بلوچستان کی جغرافیائی وسعت اور پھیلا ہوا علاقہ، وسائل کی کمی کے ساتھ مل کر ہمیشہ ترقیاتی منصوبوں کے لئے ایک چیلنج رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صوبے کی مقامی قیادت کے لئے وفاق کی رہنمائی اور تعاون انتہائی ضروری ہے۔ بلوچستان ایک ایسا صوبہ ہے جس کے پاس قدرتی حسن، ثقافتی ورثہ اور انسانی وسائل کی بھرپور صلاحیت موجود ہے، لیکن بدقسمتی سے طویل عرصے سے بنیادی ڈھانچے، مواصلاتی سہولیات اور ترقیاتی منصوبوں کی کمی نے اس کی ترقی کی رفتار سست کر رکھی ہے۔ ایسے میں عوامی فلاح اور پائیدار ترقی کے لئے بڑے اور اہم منصوبوں کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے خوش آئند بات یہ ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت نے اس ذمہ داری کو بخوبی سمجھا ہے اور بلوچستان کے ساتھ مل کر ترقیاتی اقدامات کو عملی شکل دینے کے لئے بھرپور معاونت فراہم کر رہی ہے۔ یہی اشتراک عمل نہ صرف منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بناتا ہے بلکہ صوبے میں دیرینہ مسائل کے حل اور معاشرتی و اقتصادی ترقی کے پائیدار اہداف کے حصول کے لئے بھی سنگ میل ثابت ہوتا ہے۔ بولان ٹرین سروس کا منصوبہ اس اعتبار سے ایک اہم اقدام ہے کہ یہ عوام کو سستی، محفوظ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف علاقوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنائے گا۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے اس موقع پر واضح کیا کہ پاکستان ریلویز کی تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ڈیولوشن کے تحت عملی اشتراک عمل قائم کیا گیا ہے، جس سے وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ یہ امر اطمینان بخش ہے کہ وفاقی حکومت اس معاملے میں اپنے فرائض سے مکمل طور پر آگاہ ہے اور صوبائی ترقی کے لئے عملی اقدامات میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ یہی مثبت رویہ مستقبل میں دیگر بڑے منصوبوں کی کامیابی کی ضمانت بھی ہے۔ بلوچستان میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبے، خاص طور پر ریلوے سروس کی بحالی، طویل عرصے سے تعطل کا شکار تھے۔ بولان ٹرین سروس نہ صرف ایک ٹرانسپورٹ منصوبہ ہے بلکہ یہ صوبے کی سماجی اور اقتصادی ترقی کا ایک اہم ذریعہ بھی ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے لوگ تعلیم، کاروبار اور دیگر ضروری مواقع تک آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں گے، جس سے صوبے کی مجموعی ترقی میں تیزی آئے گی۔ وفاق اور صوبائی حکومت کے مشترکہ اقدامات یہ ثابت کرتے ہیں کہ اگر سیاسی اور انتظامی قیادت عوام کی فلاح کو ترجیح دے، تو پیچیدہ مسائل بھی حل کیے جا سکتے ہیں۔ یہ بات قابل ستائش ہے کہ بلوچستان کی قیادت اور وفاقی حکومت نے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبوں کی عملی تکمیل کے لئے عزم ظاہر کیا ہے۔ پائیدار ترقی کے اہداف کے حصول کے لئے یہ اشتراک عمل ضروری ہے، کیونکہ بغیر وفاقی معاونت کے ایسے بڑے منصوبے صوبے کے محدود وسائل میں عملی شکل نہیں لے سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ وفاقی حکومت کی سرپرستی اور معاونت عوام کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کے لئے ایک مثبت علامت ہے۔ بولان ٹرین سروس کے آغاز سے نہ صرف عوام کو معیار زندگی میں بہتری حاصل ہوگی بلکہ صوبے میں کاروباری سرگرمیوں، صنعت اور سیاحت کے فروغ کے لئے بھی نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ بولان ٹرین سروس اور دیگر مشترکہ ترقیاتی منصوبے انتہائی احسن اور قابل ستائش ہیں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور وفاقی وزیر کی معاونت نے یہ ثابت کیا ہے کہ پائیدار ترقی کے اہداف عوام کی فلاح کو مقدم رکھ کر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ یہ اقدامات عوام کے لئے سفری سہولیات، آسانی اور اقتصادی ترقی کی نئی راہیں کھولیں گے اور بلوچستان کی مجموعی ترقی کے لئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کریں گے۔ بولان ٹرین سروس اور دیگر مشترکہ منصوبے مستقبل میں بھی صوبے میں عوامی فلاح اور ترقی کے لئے رہنمائی کا کام کریں گے، اور وفاق اور صوبے کے درمیان اشتراک عمل کی مضبوط مثال قائم کریں گے۔

Use of force

The escalating standoff between the Balochistan government and its workforce, operating under the banner of the Balochistan Grand Alliance, has reached a critical and troubling juncture. For weeks, the provincial capital and various districts have been paralyzed by strikes and sit-ins as employees demand the implementation of a 30 per cent Disparity Reduction Allowance (DRA). This demand is not a new one; it is rooted in a commitment made by the provincial government during the last budget to align provincial pay scales with the federal pattern. Yet, rather than honoring this pledge, the administration has resorted to coercive measures, heavy-handed police deployments, and the mass arrest of protesters in Quetta's Red Zone.

The government's reliance on "delaying tactics" through the formation of ineffective committees has only served to erode trust. When a state body promises financial relief to its servants to mitigate the crushing effects of hyper-inflation and then retreats into bureaucratic silence, a backlash is inevitable. The employees argue, with significant merit, that while their counterparts in other provinces and the federal capital have received these adjustments, the workers of Balochistan are being forced to survive on stagnant wages that no longer cover the basic costs of living. To treat these legitimate economic grievances as a law-and-order problem is a profound miscalculation that only deepens the sense of alienation within the province.

Furthermore, the recent crackdown and the imprisonment of alliance members represent a democratic deficit. Using the state's security apparatus to stifle the voices of teachers, clerks, and healthcare workers does nothing to solve the underlying fiscal disparity. It merely creates a facade of order while the machinery of the provincial government grinds to a halt due to pen-down strikes. The provincial leadership must recognize that the "Disparity Allowance" is not a luxury but a necessary survival bridge for low-income employees in an era of unprecedented price hikes.

The path forward requires genuine political will rather than administrative maneuvering. The Balochistan government must immediately release all detained employees, withdraw the disciplinary cases initiated by the S&GAD, and engage in meaningful negotiations to fulfill its prior commitments. Jails are not the solution to economic hardship. If the government can find the resources for large-scale development projects, it must also prioritize the human capital that makes those projects possible. Addressing the 30 per cent DRA is the only way to restore industrial peace and ensure that the public servants of Balochistan are not left behind by the rest of the federation.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

Daily Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated 22 JAN 2026 Page No. 30

بلوچستان میں کاروباری مواقع اور شاپنگ مالز کا بدلتا کردار

رپورٹ:۔ غضنفر علی

بلوچستان پاکستان کا وہ صوبہ ہے جہاں کاروبار کے میدان میں آج بھی وسیع مواقع موجود ہیں۔ ایسے وقت میں جب ملازمت کے حصول کے امکانات محدود ہوتے جا رہے ہیں، کاروبار نوجوانوں کے لیے خود روزگار کا ذریعہ بن رہا ہے اور سرمایہ کاروں کے لیے نئے اور منفرد ماڈلز متعارف کروا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جدید کاروباری سوچ اور سرمایہ کاری کو اب ایک اہم متبادل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

عالمی سطح پر ریٹیل انڈسٹری میں یہ رجحان بڑھ رہا ہے کہ شاپنگ مال اب صرف خریداری کی جگہ نہیں رہے بلکہ انہیں ایک مکمل تجربہ بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ماحول، روشنی، ترتیب، موسیقی اور تفریحی سرگرمیاں بزنس ماڈل کا حصہ بن چکی ہیں، کیونکہ یہی عناصر صارف کے رویے اور قیام کے دورانیے پر اثر ڈالنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اسی سلسلے میں حالیہ دنوں کوئٹہ کے معروف شاپنگ سینٹر ملینیم مال کرنے کا موقع ملا، جہاں ایک دلچسپ پہلو سامنے آیا۔ شاپنگ کے دوران پس منظر میں چلنے والی موسیقی نے ماحول کو خوشگوار بنا رکھا تھا اور وزٹرز کو غیر محسوس انداز میں اپنی جانب متوجہ کر رکھا تھا۔ انتظامیہ کے مطابق، صارفین کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے ملینیم مال نے اپنا منفرد سگنیچر میوزک تیار کروایا ہے، جو نہ صرف شاپنگ کے دوران خوشگوار ماحول پیدا کرتا ہے بلکہ پاکستان میں کسی مال کی جانب سے بنایا جانے والا پہلا سگنیچر میوزک بھی ہے۔ اس اقدام کے ذریعے مال نے صارف کے ذہنی سکون اور شاپنگ کے تجربے کو مدنظر رکھتے ہوئے جدت کو عملی شکل دی ہے۔

یہ اقدام اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ بلوچستان میں بھی ریٹیل سیکٹر بتدریج روایتی انداز سے آگے بڑھ رہا ہے۔ جہاں اکثر پلازے اب بھی صرف فروخت یا رعایتی اسکیموں تک محدود رہتے ہیں، وہیں ملینیم مال کوئٹہ ایک مثال کے طور پر سامنے آیا ہے جو صارف کی نفسیات اور سہولت کو پیش نظر رکھتے ہوئے جامع بزنس ماڈل اپناتا ہے۔

کوئٹہ میں تفریحی مقامات کی کمی ایک اہم مسئلہ ہے، اور اس صورتحال میں ملینیم مال مختلف قومی، مذہبی اور موسمی مواقع پر سرگرمیوں کا انعقاد کرتا ہے۔ عید، نئے سال یا دیگر تہواروں پر ہونے والی یہ سرگرمیاں نہ صرف کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ کرتی ہیں بلکہ شہریوں کو تفریح اور خاندانی وقت گزارنے کا موقع بھی فراہم کرتی ہیں۔

یہ تمام عوامل ظاہر کرتے ہیں کہ بلوچستان میں کاروباری سوچ آہستہ آہستہ ایک نئے مرحلے میں داخل ہو رہی ہے۔ جہاں ماضی میں توجہ صرف عمارت، دکانوں کی تعداد اور سیلز پر مرکوز تھی، وہیں اب ماحول، احساس اور صارف کے تجربے کو بھی اہمیت دی جا رہی ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ بلوچستان کی تاجر برادری کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایسے چھوٹے مگر دیرپا اثر رکھنے والے اقدامات پر توجہ دے۔ جدید بزنس ماڈلز، صارف دوست ماحول اور سماجی ضروریات کو سمجھ کر کیے گئے فیصلے نہ صرف کاروبار کو مستحکم بنا سکتے ہیں بلکہ عوام اور کاروباری طبقے کے درمیان اعتماد کو بھی فروغ دے سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Zamana Quetta

Bullet No 6 Dated 22 JAN 2026 Page No. 31

لاپتہ افراد، بلوچستان کابینہ کا تاریخ ساز فیصلہ

بلوچستان میں لاپتہ افراد کا مسئلہ محض ایک انتظامی یا قانونی معاملہ نہیں رہا، بلکہ یہ زخم بن چکا ہے — ایسا زخم جو دہائیوں سے صوبے کے اجتماعی شعور، سیاست اور ریاستی اعتماد پر گہرا اثر ڈال رہا ہے۔ یہ مسئلہ صرف اُن افراد تک محدود نہیں جن کے نام فہرستوں میں درج ہیں، بلکہ ہر اُس ماں، ہر اُس باپ اور ہر اُس بچے سے جڑا ہوا ہے جو برسوں سے ایک سوال کے ساتھ جی رہا ہے: ہمارا پیارا کہاں ہے؟

بلوچستان کی سیاست میں شاید ہی کوئی ایسا دور گزرا ہو جب لاپتہ افراد کا معاملہ زیرِ بحث نہ آیا ہو۔ قوم پرست جماعتیں، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور متاثرہ خاندان یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ ہزاروں کی تعداد میں افراد لاپتہ ہوئے، بعض کو مبینہ مقابلوں میں مار دیا گیا، جبکہ کئی آج بھی کسی نامعلوم مقام پر قید ہیں۔ ریاستی ادارے ان الزامات کی تردید کرتے رہے، تاہم سچ یہ ہے کہ اس مسئلے نے وقت کے ساتھ شدت اختیار کی اور ریاست و عوام کے درمیان فاصلے بڑھتے چلے گئے۔

اسی تناظر میں آج صوبائی کابینہ کے اجلاس میں لاپتہ افراد سے متعلق کی گئی اہم قانون سازی کو ایک غیر معمولی پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ قانون سازی محض ایک رسمی کارروائی نہیں، بلکہ اس بات کا اعتراف بھی ہے کہ مسئلہ موجود ہے، سنجیدہ ہے اور اس کا حل آئینی و قانونی دائرے میں تلاش کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔

اطلاعات کے مطابق صوبائی کابینہ نے اس قانون سازی کے ذریعے ایک ایسا فریم ورک متعارف کرانے کی کوشش کی ہے جس میں لاپتہ افراد کے کیسز کو منظم، شفاف اور قابلِ احتساب طریقے سے نمٹایا جا سکے۔ یہ قدم اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ ماضی میں ایسے معاملات یا تو فائلوں کی نذر ہو جاتے

تحریر: خلیل احمد

تھے یا سیاسی نعروں کی دھول میں گم ہو جاتے تھے۔ اب پہلی بار حکومتِ بلوچستان نے اجتماعی طور پر یہ پیغام دیا ہے کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ صرف احتجاجی دھرنوں یا بیانات سے حل نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے قانون، ادارہ جاتی اصلاحات اور مسلسل عمل درکار ہے۔

یہ حقیقت بھی اپنی جگہ مسلمہ ہے کہ بلوچستان ایک حساس خطہ ہے، جہاں دہشت گردی، علیحدگی پسند تحریکیں اور بیرونی مداخلت جیسے سنگین چیلنجز موجود رہے ہیں۔ ریاست کا مؤقف ہمیشہ یہ رہا ہے کہ امن و امان برقرار رکھنا ناگزیر ہے۔ تاہم ایک جمہوری ریاست میں سلامتی کے تقاضے بھی آئین اور قانون کے تابع ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص کسی الزام میں گرفتار ہے تو اسے عدالت کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے، اس کے اہلِ خانہ کو اطلاع ملنی چاہیے، اور انصاف کے تقاضے پورے ہونے چاہئیں۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے ریاست کی اخلاقی طاقت جنم لیتی ہے۔

صوبائی کابینہ کی یہ قانون سازی اس لیے بھی اہم ہے کہ اس سے حکومت پر ایک اخلاقی اور قانونی ذمہ داری عائد ہو گئی ہے۔ اب محض اعلانات کافی نہیں ہوں گے۔ اصل امتحان اس قانون پر عمل درآمد کا ہے۔ کیا متاثرہ خاندانوں کو واقعی ریلیف ملے گا؟ کیا شفاف تحقیقات ممکن ہوں گی؟ کیا برسوں سے لگنے والے الزامات کا مدلل جواب سامنے آ سکے گا؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کے جواب آنے والا وقت دے گا۔

سیاسی طور پر دیکھا جائے تو یہ اقدام حکومتِ بلوچستان کے لیے ایک جرات مندانہ فیصلہ ہے۔ لاپتہ افراد کا مسئلہ ہمیشہ سے ایک حساس اور متنازع موضوع رہا ہے، جس پر بات کرنے سے بھی اکثر حکومتیں گریز کرتی رہی ہیں۔ ایسے میں صوبائی کابینہ کی جانب سے قانون سازی اس بات کی علامت ہے کہ شاید ریاست اب ٹکراؤ کے بجائے مکالمے اور قانونی راستے کو ترجیح دینا چاہتی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ لاپتہ افراد کا مسئلہ بلوچستان کے لیے محض ایک انسانی المیہ نہیں بلکہ ریاستی ساکھ کا سوال بھی ہے۔ آج صوبائی کابینہ نے قانون سازی کی صورت میں پہلا قدم اٹھا لیا ہے، مگر منزل ابھی دور ہے۔ اگر اس قانون کو خلوصِ نیت، شفافیت اور مستقل مزاجی کے ساتھ نافذ کیا گیا تو یہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک مثبت موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔ بصورتِ دیگر یہ بھی ماضی کے کئی اعلانات کی طرح ایک سرکاری فائل میں دفن ہو جائے گا۔

بلوچستان کے عوام اب نعروں سے نہیں، عملی انصاف سے مطمئن ہوں گے۔ اور شاید یہی وہ لمحہ ہے جہاں ریاست کو ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے شہریوں کی آواز سننے کے لیے واقعی تیار ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
Daily INTEKHAB QUETTA
Bulletin No. 6
22 JAN 2026
Page No. 32

بلوچستان کی انتظامی تقسیم، اصل مقاصد کیا ہیں؟

افکار پریشاں

انور ساجدی

بلوچستان میں انتظامی تبدیلیاں محض سرکاری کارروائی ہے یا مستقبل کا نقش ہے؟ یہ کوئی نہیں جانتا اتنی بڑی تقسیم اس سے پہلے کبھی دیکھنے میں نہیں آئی نئے اضلاع اور نئے ڈویژنوں کا قیام بظاہر غریب صوبہ کے خزانہ پر بہت بوجھ محسوس ہوتا ہے کیونکہ افسران کی تعداد میں اضافہ ہوگا اربوں روپے کی بلڈنگز تعمیر ہوں گی۔ سینکڑوں گاڑیوں کا انتظام کرنا ہوگا اگر قلات آباد ضلع بنانا مقصود تھا تو اس پر اکتفا کر لیا جاتا تو اچھا تھا ایک علیحدہ ڈویژن قائم کرنا اسراف معلوم ہوتا ہے کوہ سلیمان کے نام سے جو ڈویژن بنایا گیا ہے وہ ایک طرح سے ارجات سے دستبرداری کا اقدام ہے کوہ سلیمان کوئی معمولی جگہ نہیں ہے اس کی تاریخی اہمیت ہے جو انگریزوں کے آنے سے پہلے بلوچستان کا حصہ تھا اس کے مغربی دامن کو یہ نام دینا بچتا نہیں ہے اسی طرح لسبیلہ ڈویژن اور گوادر ڈویژن سانپ کی لکیر کی مانند ہے کیونکہ مقامی لوگ کافی عرصہ سے خوف میں مبتلا ہیں کیونکہ صوبے کی ساحلی پٹی لسبیلہ اور گوادر پر مشتمل ہے۔ یہ ایک دیرینہ خواہش ہے کہ ساحلی پٹی کو انتظامی طور پر وفاق کا حصہ بنایا جائے تاکہ ساحل اور اس کے وسائل پر مقامی دعویٰ دم توڑ سکے۔ یہ مفروضہ غلط بھی ہوسکتا ہے لیکن سانپ کا ڈسا رسے سے بھی ڈرتا ہے کہ مانند خوف پیدا ہونا قدرتی بات ہے خاص طور پر ایسے ماحول میں جبکہ ریاست میں 18 نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ ہو رہا ہے تو یہ خدشات موجود ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو بدقسمتی سے بلوچستان میں ترقی کا پیمانہ الگ مقرر کیا گیا ہے یہ صوبہ طویل عرصہ سے بدانتظامی اور کرپشن کا شکار ہے۔ کافی سارے وسائل بلڈنگ اور دیگر غیر مفید منصوبوں پر ضائع کر دیئے گئے ہیں۔ کنڈہ کوچہ سے آگے منگچر کی حدود میں کئی درجن خالی بلڈنگز نظر آ رہی ہیں جو طویل عرصہ سے ویران ہیں ان کا مقصد کیا تھا تصرف کیا تھا انتظامیہ خاموش ہے اسی طرح سوراب سے آگے گدر کے قریب کھیلوں کے میدان اور اسٹیڈیم نظر آتا ہے وہ بھی کافی عرصہ سے بے مصرف اور ویران ہے۔ جام صاحب نے ریسکیو کے کئی مراکز بنائے تھے خاص طور پر لسبیلہ ضلع کی حدود میں کئی عمارات موجود ہیں لیکن ان کا استعمال کم ہو رہا ہے۔ اب جبکہ دو یا تین نئے ڈویژنل ہیڈکوارٹر تعمیر ہوں گے اور پانچ نئے اضلاع تو اربوں روپے کی عمارتیں تعمیر ہوں گی جس کی کوئی ضرورت نہیں ہے باقی حکومت کو اختیار ہے کہ وہ جو بھی کرے اور جس طرح کے اقدامات اٹھائے یہ اس کا اختیار ہے اور ایم پی اے اور وزراء صاحبان بھی یہی چاہتے تھے ون یونٹ تک بلوچستان میں صرف دو ڈویژن تھے اور سارے معاملات چل رہے تھے لیکن اب انتظامی بندوبست بہت تبدیل کیا ہے۔ آبادی بھی بڑھ گئی ہے۔ یونیورسٹیوں کی تعداد میں بلاضرورت اضافہ کر دیا گیا ہے جبکہ نچلی سطح پر کوئی ڈھنگ کا اسکول نہیں ہے اصل ضرورت اچھے اسکولوں کی ہے لیکن سیاسی بنیادوں پر بے شمار یونیورسٹی اور میڈیکل کالج بنائے گئے ہیں حالانکہ جس رفتار سے انجینئر اور ڈاکٹر بن رہے ہیں ان کو ملازمتوں کی فراہمی ایک دشوار کام ہے جو کرنے کے بنیادی کام ہیں ان سے گریز کیا جا رہا ہے زیر زمین پانی ختم ہو رہا ہے اسے بچانے کیلئے خاطر خواہ انتظامات نہیں کئے جا رہے ہیں جس تیزی سے سولر پلیٹیں لگ رہی ہیں چند سال کے عرصہ میں بلوچستان لق و دق صحرا میں تبدیل ہو جائے گا جس کے بعد یہ وسیع و عریض خطہ رہنے کے قابل نہیں رہے گا۔ صحت کی سہولتوں کا بھی بہت فقدان ہے۔ حتیٰ کہ دارالحکومت کے اسپتال بھی اس قابل نہیں کہ یہاں پر کراچی اور اسلام آباد جیسا علاج ممکن ہو۔

ایک بنیادی بات جان و مال کا تحفظ ہے جو بوجوہ نظر نہیں آتا جبکہ بنیادی حقوق کے حوالے سے بھی صورتحال انتہائی مخدوش اور تشویشناک ہے اہل بلوچستان سے سلوک مساوی اور برادرانہ نہیں ہے 18 ویں ترمیم میں تبدیلی کے بعد اور ممکنہ 28 اور 29 ویں ترامیم کے بعد موجودہ انتظامی تقسیم اپنی اصل شکل میں نظر آئے گی۔ نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ یونہی نہیں ہے سندھ کی مہاجر آبادی سندھ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ زور و شور سے کر رہی ہے اس مطالبہ کے پیچھے ضرور طاقتور عناصر ہوں گے اسی طرح کل کلاں بلوچستان کی تقسیم کا معاملہ بھی سر اٹھائے گا۔ یہاں پر کافی عرصہ سے محمود خان اچکزئی کی جماعت ایک پشتون صوبہ کا مطالبہ کر رہی ہے جو مسلسل رد ہو رہا ہے البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ فاٹا کی طرح بلوچستان کے پشتون علاقوں کو بھی کے پی کے میں ضم کر دیا جائے بولان ملنے سے رہا البتہ کلاک سے چترال تک یہ علاقے ایک لڑی میں پروئے جا سکتے ہیں جناب محمود خان تو بولان تا چترال تک کا نعرہ لگا رہے تھے لیکن خود کے پی اسمبلی نے ہزارہ ڈویژن کو الگ صوبہ بنانے کی منظوری دیدی ہے۔ اس پر سوائے پشتونخوا میپ کے اور کسی کا ردعمل نہیں آیا اب جبکہ محمود خان اچکزئی قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر بن گئے ہیں تو وہ لازمی طور پر اپنے صوبے والے مطالبہ پر زور نہیں دیں گے۔ ہاں ایمل ولی خان نے محمود خان پر افغانی ہونے کا جو اعتراض کیا ہے وہ درست نہیں ہے اور اے این پی کے لیڈر کو یہ بات کرنا زیب نہیں دیتا۔

جہاں تک بلوچستان کا تعلق ہے تو یہ ریاست کا کمزور ترین علاقہ ہے انتظامی اور مالیاتی اعتبار سے یہ دیگر صوبوں سے کافی پیچھے ہے حالانکہ اس کے وسائل سب سے زیادہ ہیں اسے ابھی تک وفاقی اکائی کے بجائے سابق کوئٹہ اور قلات ڈویژن کی طرح چلایا جا رہا ہے یعنی کہنے کی حد تک یا کاغذوں پر یہ وفاقی یونٹ ہے لیکن عملاً نہیں ہے اس کے وسائل پر دنیا کی نظر ہے چین کافی عرصہ سے نایاب معدنی دولت نکال رہا ہے اب تو امریکہ سعودی عرب اور امارات بھی اس میدان میں کود پڑے ہیں اگرچہ معدنیات نکالنے میں کافی وقت لگ سکتا ہے لیکن ریکوڈک کی پیداوار صرف دو سال بعد شروع ہوگی تین سال بعد ٹرمپ امریکہ کی صدارت سے رخصت ہو جائیں گے جس کے بعد عالمی پالیسیاں ایک بار پھر تبدیل ہو جائیں گی اور ٹرمپ کے جانے کے بعد اس کے مخالفین اور اتحادی دونوں سکون کا سانس لیں گے ٹرمپ نے ایک سال کے عرصہ میں کافی کامیابیاں حاصل کی ہیں انہوں نے غزہ پر قبضہ مکمل کیا ہے وینزویلا کے تیل کے ذخائر پر بھی قبضہ جمایا ہے غالباً ان کا آخری معرکہ گرین لینڈ پر قبضہ ہوگا ایران پر حملہ ہونا ہے اور محاذوں پر انہیں کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔ بدھ کو سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے کینیڈا کے پڑھے لکھے اور دانشور وزیراعظم مارک کارنی نے ایک فکرانگیز خطاب کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ دنیا تبدیل ہو گئی ہے ان کا اشارہ صدر ٹرمپ کے جارحانہ عزائم کی طرف تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوسری عالمی جنگ کے بعد طاقت کا جو توازن قائم ہوا تھا وہ بگڑ چکا ہے اور مالیاتی ادارے جو بطور ہتھیار کام کر رہے تھے بے اثر ہو گئے ہیں لیکن یہ دنیا کسی ایک شخص کی خواہش پر چلنے والی ہے اور نہ ہی بے تحاشا طاقت اور اس کا غیر مناسب استعمال دنیا کے مسائل کا حل ہے۔ انہوں نے نہایت مہذب الفاظ میں صدر ٹرمپ کی توسیع پسندی کے عزائم کو مسترد کر دیا اور ڈرانے دھمکانے کی روش کی مذمت کی۔ تاہم انہوں نے کسی ایک جگہ بھی ٹرمپ کا نام نہیں لیا واضح رہے کہ صدر ٹرمپ نے صدر بننے کے بعد کہا تھا کہ کینیڈا کو امریکہ کا صوبہ ہونا چاہیے وہاں کا وزیراعظم کو ریاستی گورنر کا درجہ دیا جائے گا۔ دیکھیں صدر ٹرمپ اس پر کیا ردعمل دیں گے البتہ انہوں نے فرانس کے صدر کی توہین کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس چوہے کو کسی بھی وقت مستعفی ہونے پر مجبور کر سکتے ہیں ٹرمپ جس تیزی کے ساتھ دوستوں اور دشمنوں کو ایک ساتھ رگید رہے ہیں اس کا انجام امریکہ کے لئے اچھا نہیں ہوگا وہ طاقت کے زعم میں دوست بھی کھو دیں گے اور اتحادیوں سے بھی محروم ہو جائیں گے۔

عالمی منظرنامے کا ایک بڑا واقعہ متحدہ عرب امارات اور بھارت کے درمیان نئی دہلی میں ہونے والا دفاعی معاہدہ ہے ایم بی زیڈ نے پانچ گھنٹے کا دورہ کیا اور بے شمار معاہدوں پر دستخط کئے۔ انہوں نے تجارت اور سرمایہ کاری کو دو سو ارب ڈالر تک پہنچانے کا اشارہ بھی دیا غالباً یہ معاہدہ پاکستان اور سعودی عرب کے معاہدے کا جواب ہے کیونکہ سعودی عرب نے حال ہی میں ایک دوست ملک سے کہا تھا کہ ایک طرف ہو جائے ورنہ اچھا نہ ہوگا جس کے بعد عرب امارات انڈیا سے دفاعی معاہدے پر مجبور ہوا۔ لگتا ہے کہ مستقبل قریب میں امارات اسرائیل اور انڈیا کا مجموعی اتحاد مشرق وسطیٰ اور بحر ہند میں نئے گل کھلائے گا اور سعودی عرب کے لئے پریشانی کا باعث بنے گا۔ صدر ٹرمپ کی وجہ سے چین کے کھربوں ڈالر جنوبی امریکہ میں ڈوب گئے ہیں جبکہ برما اور دیگر ممالک میں اس کا بیلٹ اینڈ روڈ منصوبہ خطرات سے دوچار ہے جبکہ ہمارے ہاں سی پیک ابھی تک چلا نہیں اگر یہی صورتحال رہی تو چین کی برداشت کسی بھی وقت جواب دے جائے گی۔